WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
03 جون 2026
WEDNESDAY
03 JUNE - 2026

صفحہ 08 عتیقہ میر کا یونان میں تاریخی کلین سویپ

صفحہ 08 ہندوستانی ہاکی ٹیم نے کوریا کو چاروں شانے چت کردیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 129 ■ جلد: 16

جاوید رانا نے ترہگام حلقے کے ترقیاتی مسائل کا جائزہ لیا

سری نگر//انفور//وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے سول سیکرٹریٹ میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں ممبر اسمبلی میر سیف اللہ کی نمائندگی والے ترہگام حلقے کے ترقیاتی مسائل اور جاری منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔یہ میٹنگ ترہگام کپواڑہ میں مختلف بنیادی ڈھانچے اور عوامی بہبود کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے اور حلقے میں ترقیاتی اقدامات کو تیز کرنے کے طریقہ کار پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے طلب کی گئی تھی۔میٹنگ میں پانی کی فراہمی، سڑک رابطے، عوامی بنیادی ڈھانچے اور دیگر شعبہ جاتی ضروریات سے متعلق مسائل پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔دوران میٹنگ وزیر موصوف نے مختلف/101

جموں وکشمیر کے 144 حجاج کرام پر مشتمل پہلا قافلہ سری نگر وارد

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کیا شیخ العالم بین الاقوامی ہوائی اڈے پر استقبال

آپریشنل ہدایات کی وجہ سے سامان احمد آباد سے بذریعہ سڑک سرینگر پہنچایا جائیگا

حجاج کرام کی واپسی کی کارروائیاں 16 جون تک جاری رہیں گی: حج کمیٹی ذمہ دار

سری نگر//۲، جون//جے کے این ایس//جموں وکشمیر کے 144 حجاج کرام پر مشتمل پہلا قافلہ منگل کو سعودی عرب میں فریضہ حج انجام دینے کے بعد سری نگر پہنچ گیا اور یہاں شیخ العالم بین الاقوامی ہوائی اڈے پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حجاج کا استقبال کیا۔حکام نے بتایا کہ احمد آباد سے تین پروازوں میں کل 144 حجاج یہاں پہنچے ،جن میں 74 مرد اور 70 خواتین حجاج کرام شامل ہیں۔حکام نے مزید کہا کہ

جموں وکشمیر اور لداخ کے حجاج کیلئے منگل کو شروع ہونے والی واپسی کی کارروائیاں 16 جون تک جاری رہیں گی۔۔جے کے این ایس کے مطابق حج کمیٹی کے ذرائع نے بتایا کہ منگل کو جموں وکشمیر کے 144 حجاج کرام کو لے کر پہلی پرواز دوپہر کو سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پہنچی۔فریضہ حج کی ادائیگی سے واپس آنے والے حجاج کرام کا ایئرپورٹ پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے استقبال کیا،ان/102

لوک بھون میں تلنگانہ کا یومِ ریاست منایا گیا

سرینگر//انفور//جموں وکشمیر لوک بھون میں آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا کی موجودگی میں تلنگانہ کا یوم ریاست منایا گیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ ایک حیرت انگیز اتفاق ہے کہ جموں کشمیر اور تلنگانہ دونوں ہی بھگوان شیو کی مقدس سرزمین مانے جاتے ہیں۔انہوں نے تلنگانہ کی بھرپور ادبی روایات پر بھی زور دیا اور کہا کہ اس میدان کی عظیم شخصیات نے سماج کو تحریک دی اور بیدار کیا۔انہوں نے کہا" ملیہ ریچنا کی 11 ویں صدی کی آیات سے لے کر جدید شخصیات جیسے اتریا اور داسارتی کرشنا چاریولو کے شاعرانہ تخلیق تک تلنگانہ کی ادبی روائت نے ہندوستانی ادب کو مالا مال کیا ہے۔قدیم زمانے سے تلنگانہ کے عظیم روشن خیالوں نے سماجی شعور کو بیدار کرنے کیلئے غیر معمولی کوششیں کی ہیں۔"اس موقع پر لفٹیننٹ گورنر نے بہادر آزادی پسندوں اور قبائلی قائدین رام جی گونڈ، کومارم بھیم اور الوری سیتارام راجو کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ تلنگانہ خطہ کے کسانوں ،فوجیوں ،سائنسدانوں ،صنعت کاروں ،شاعروں اور فنکاروں نے ملک کی تعمیر میں بے پناہ تعاون کیا ہے۔لفٹیننٹ گورنر نے کہا" جیسا کہ ہر شہری ہماری مشترکہ ترقی میں اپنا حصہ ڈالتا ہے،آیئے ہم عہد کریں کہ/103

3 جولائی سے شروع ہونے والی 57 روزہ امرناتھ یاترا 2026

حفاظتی انتظامات کی مشق شروع

پُرامن اور ہموار یاترا کو یقینی بنانے کیلئے مرکزی فورسز کی 670 کمپنیوں کی تعیناتی

سبھی راستوں پر اضافی چوکسی، نقل وحمل پر ڈرونز سے نگرانی، ڈاگ اسکواڈز بھی تیار

سری نگر//۲، جون//جے کے این ایس//مرکزی حکومت نے 3 جولائی سے شروع ہونے والی 57 روزہ امرناتھ یاترا 2026 کیلئے حفاظتی انتظامات شروع کر دیئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ امسال پُرامن اور ہموار یاترا کو یقینی بنانے کیلئے مرکزی فورسز کی 670 کمپنیاں تعینات کی جائیں گی۔

جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں میں سینٹرل پولیس فورس کے اہلکار تعینات ہوں گے۔کشمیر اور جموں صوبوں کے اعلیٰ سیول وپولیس حکام بشمول صوبائی کمشنروں اور انسپکٹر جنرل آف پولیس نے مشترکہ اور الگ الگ میٹنگوں میں یاترا کے انتظامات کا جائزہ لیا ہے جبکہ اس دوران اعلیٰ حکام نے بھگوتی نگر جموں بیس کیمپ اور کشمیر میں اننت ناگ اور گاندربل اضلاع کا دورہ/104

این سی 5 سال کی مدت پوری کرے گی، بی جے پی 'خوابوں' میں رہ رہی ہے: تنویر صادق

سری نگر// 02 جون //کے این ایس//نیشنل کانفرنس کے چیف ترجمان تنویر صادق نے منگل کو زور دے کر کہا کہ جموں وکشمیر میں این سی کی زیر قیادت حکومت مستحکم ہے اور وہ اپنی پانچ سالہ مدت پوری کرے گی، بی جے پی کے سیاسی انتشار کے دعووں کو "خواب" قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایم ایل اے زڈی بل نے کہا کہ بڑے سیاسی اتحاد پر کوئی بھی فیصلہ کل وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں ہونے والی میٹنگ کے بعد کیا جائے گا۔صادق نے بتایا،" کیکر گروپ برقرار/105

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے رائیل سپرنگس گالف کورس کی نویں گورننگ باڈی میٹنگ کی صدارت کی

وزیراعلیٰ نے آر ایس جی سی ترقیاتی منصوبے کا جائزہ لیا، سیاحوں،

سری نگر//انفور//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایس کے آئی سی سی میں رائیل سپرنگس گالف کورس (آر ایس جی سی) کی نویں گورننگ باڈی میٹنگ کی صدارت کی جس میں گولفنگ کے اہم مقام کے کام کاج ، بنیادی ڈھانچے ، مالی صورتحال اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور گورننگ باڈی کے ارکان نے شرکت کی جن میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت آتیش چندر ورما، ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ شیلندر کمار، کمشنر سیکرٹری منصوبہ بندی، ترقی ونگرانی ایلس ویز، سیکرٹری رائیل سپرنگس گالف کورس حارث احمد ہنڈو اور ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر سید قمر سجاد شامل تھے۔سیکرٹری رائیل سپرنگس گالف کورس حارث احمد ہنڈو نے گورننگ باڈی کو ایک تفصیلی

پرزنٹیشن پیش کی جس میں گزشتہ میٹنگوں کے فیصلوں پر عمل درآمد، گالف کورس کی مالی و انتظامی کارکردگی، زکنیت کی پروفائل، بنیادی ڈھانچے کی ضروریات اور مستقبل کی ترقی وتوسیع کے لئے تجویز کردہ حکمت عملیوں کو بھی اجاگر کیا گیا۔گورننگ باڈی نے حاصل شدہ پیش رفت کا جائزہ لیا اور گالف کورس کی سہولیات کو مزید مضبوط بنانے اور مجموعی کام کاج کو بہتر بنانے کے لئے مختلف اقدامات پر غور کیا۔میٹنگ میں ماہر کنسلٹنٹوں کی/106

بی جے پی یوتھ صدر سرینگر نے

لفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی

سرینگر//انفور//سرینگر بی جے پی یوتھ صدر مسٹر لیش پریمو نے لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ان کے ہمراہ ہیومن رائٹس پروٹیکشن آرگنائزیشن (ایچ آر پی او) ستیہ میو جیتے جے اینڈ کے یو ٹی کے صدر مسٹر لیاقت علی اور جنرل سیکرٹری محترمہ سعدیہ یاسین شاہ بھی تھیں۔وفد نے منشیات سے پاک معاشرے کو فروغ دینے اور نوجوانوں میں منشیات کے مضر اثرات کے بارے/107

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں آیوش انفراسٹرکچر، رسائی اور ویلنس ٹورازم کو

مضبوط بنانے پر زور دیا

ایکشن پلان برائے 27-2026 کی منظوری کیلئے گورننگ باڈی میٹنگ کی صدارت کی

سری نگر//انفور//چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے نیشنل آیوش مشن (این اے ایم) کے تحت جموں وکشمیر آیوش سوسائٹی کے گورننگ باڈی میٹنگ کی صدارت کی جس میں سٹیٹ اینول ایکشن پلان (ایس اے اے پی) 202627 کی منظوری دی گئی تاکہ اسے مرکزی وزارت آیوش کو پیش کیا جاسکے۔میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ، کمشنر سیکرٹری منصوبہ بندی، کمشنر سیکرٹری صحت وطبی تعلیم، فنجنگ/108

اننت ناگ میں درخت کی زد میں آکر شہری جاں بحق خاتون زخمی

وادی کشمیر کے متعدد علاقوں میں شدید ژالہ باری

فصلوں اور میوہ جات کو نقصان

سری نگر// 02 جون //کے این ایس//وادی کشمیر میں منگل کے روز بعد دوپہر شمالی اور جنوبی کشمیر کے متعدد علاقوں شدید ژالہ باری ہوئی جس کی وجہ سے یہاں فصلوں اور میوہ جات کو شدید نقصان پہنچا۔اس دوران اننت ناگ میں تیز ہوا میں چلنے کے دوران درخت اکھڑ گیا ہے جس کے نتیجے میں دو افراد بری طرح زخمی ہوئے جہاں بعد میں ایک زخموں کی تاب نہ لاکر دم توڑ بیٹھا۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جنوبی ضلع اننت ناگ میں منگل کے روز ایک المناک حادثے میں ایک شخص کی موت ہوگئی جبکہ اس کی اہلیہ شدید زخمی ہو گئیں، جب ایک پرانا درخت اچانک ان پر آ گرا۔ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ جنگلات منڈی سے لال چوک جانے والی سڑک پر پیش آیا، جہاں میاں بیوی سڑک کنارے پیدل جا رہے تھے کہ اچانک ایک/109

سری نگر میں سیزن کی گرم ترین رات ریکارڈ

کم سے کم درجہ حرارت 19.2 ڈگری سینٹی گریڈ رہا

سری نگر// 02 جون //کے این ایس//اعداد وشمار کے مطابق، سری نگر میں کم از کم درجہ حرارت 19.2 ڈگری سیلسیس کے ساتھ سیزن کی اپنی گرم ترین رات ریکارڈ کی گئی۔جموں اور کشمیر کے موسم گرما کے دارالحکومت میں رات کے وقت غیر معمولی طور پر گرم حالات دیکھنے میں آئے ،سال کے اس وقت کے لیے کم از کم درجہ حرارت معمول سے کافی زیادہ رہا۔کشمیر نیوز سروس/110

پی ڈی پی، بی جے پی اتحاد جموں وکشمیر کیلئے انتہائی تباہ کن ثابت

آج ریاستی درجہ نہیں، آرٹیکل 370 اور نہ 35A،

ہزاروں جیلوں میں اور لوگوں کو بے پناہ نقصان: وزیر تعلیم سکینہ ایتو

سری نگر//۲، جون//جے کے این ایس//حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کی سینئر لیڈر اور جموں وکشمیر کی وزیر تعلیم وصحت سکینہ ایتو نے منگل کو پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی پر سخت حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ثانی الذکر عوام کے مفادات پر اقتدار کو ترجیح دیتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ محبوبہ مفتی ہی جموں وکشمیر کو درپیش سیاسی اور آئینی دھچکے کیلئے ذمہ دار ہیں۔جے کے این ایس کے مطابق نامہ نگاروں کیساتھ بات کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے کہا کہ پی ڈی پی،بی جے پی

حکومت کے خاتمے کے بعد نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ کی طرف سے دی گئی غیر مشروط حمایت کو پی ڈی پی صدر نے مسترد کر دیا، اس یقین دہانی کے باوجود کہ نیشنل کانفرنس کوئی وزارتی عہدہ یا عہدہ نہیں مانگے گی۔ انہوں نے کہا کہ جب بی جے پی نے ملی جلی حکومت سے حمایت واپس لی تو ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے صرف بی جے پی کو اقتدار سے دور رکھنے کے لیے/111

دیوان باغ سمیت بارہمولہ کے کئی علاقوں غلیظ پانی کی فراہمی

بیماریاں پھوٹ پڑنے کا اندیشہ لاحق

نالیوں کا گندہ پانی بھی سپلائی، پانی میں چھوٹے چھوٹے کیڑے!

سری نگر//۲، جون//جے کے این ایس//بارہمولہ قصبہ کے کئی علاقوں میں عیدالاضحیٰ سے پہلے پینے کے پانی کا مسئلہ پیدا ہوا تھا، جو آج تک حل نہیں ہوا ہے۔دیوان باغ سمیت کچھ علاقوں کے لوگوں نے نلوں سے گندہ، بدبودار اور زنگ آلود پانی نکلنے کی شکایت کرتے ہوئے کہا کہ پانی میں چھوٹے چھوٹے کیڑے پائے جاتے ہیں، جو انسانی صحت کیلئے خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔۔جے کے این ایس کے مطابق بارہمولہ قصبہ میں گزشتہ کچھ ہفتوں سے پانی کی سپلائی کا نظام درہم برہم ہے، کیونکہ محکمہ پی ایچ ای یا جل شکتی کے انجینئر کبھی باغ اسلام تو کبھی سنگری کالونی میں واقع واٹر ریزروائروں میں خرابی کی بات کرتے رہے ہیں۔عیدالاضحیٰ سے پہلے بارہمولہ قصبہ میں پینے کے پانی کی عدم فراہمی یا سپلائی کا مسئلہ پیدا ہوا تھا، جو ابھی تک حل نہیں ہوا ہے۔اس دوران نلوں سے جو پانی لوگوں کو فراہم کیا جارہا ہے، وہ لوگوں کے بقول گندا، بدبودار اور زنگ آلود ہوتا ہے اور کبھی کبھی لگتا ہے کہ گندی نالیوں اور ڈرینوں کا غلیظ پانی بھی نلوں سے نکلتا ہے۔ڈپٹی کمشنر اور دیگر کئی اہم دفاتر کی حدود میں واقع محلہ دیوان باغ بارہمولہ کے لوگوں نے منگل کے روز یہ انکشاف کیا کہ گزشتہ تین دنوں سے انھیں بالکل ناصاف، گندہ اور مضر صحت پانی فراہم کیا جارہا ہے۔ایک مقامی خاتون نے ایک برتن میں ڈالے گئے پانی کی ویڈیو شیئر کی، جس میں چھوٹے چھوٹے کیڑے زندہ نظر آتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ نلوں سے ایسا گندہ پانی آرہا ہے، جو کھانا پکانے اور پینے کے لائق نہیں ہے جبکہ اس پانی سے منہ ہاتھ دھونا بھی خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔خاتون نے مزید کہا کہ متعلقہ محکمے کی جانب سے بچھائی گئی واٹر سپلائی لائن شاید کسی جگہ ٹوٹ گئی ہے، اور اس میں نالیوں اور ڈرینوں کا پانی داخل ہورہا ہے اور یہی گندہ اور غلیظ پانی نلوں کے ذریعے ہمارے گھروں تک پہنچ رہا ہے۔محلہ دیوان باغ کے لوگوں نے متعلقہ محکمے پر لوگوں کی صحت اور زندگیوں سے کھلواڑ کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ نلوں کے ذریعے سپلائی کیا جانے والا پانی مہلک بیماریوں کا موجب بن سکتا ہے۔انہوں نے مکمل طور پر صاف اور قابل استعمال پانی کی سپلائی بحال ہونے تک ٹینکروں کے ذریعے پانی کی فراہمی کو جاری رکھنے کا مطالبہ کیا، جیسا کہ حالیہ دنوں میں کیا جارہا تھا۔خاتون نے مزید کہا کہ متعلقہ محکمے کی جانب سے بچھائی گئی واٹر سپلائی لائن شاید کسی جگہ ٹوٹ گئی ہے، اور اس میں نالیوں اور ڈرینوں کا پانی داخل ہورہا ہے اور یہی گندہ/112

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے

تحریر
رانا اعجاز حسین چوہان

یہ مقصد اسی صورت میں حاصل ہوسکتا ہے جب ایسے لوگوں کی ضرورت اور معذوری کا خاتمہ کرکے معاشرے میں دولت وضرورت کے درمیان توازن پیدا کیا جائے یہ مقصد اسی صورت میں حاصل ہوسکتا ہے جب ایسے لوگوں کی ضرورت اور معذوری کا خاتمہ کرکے معاشرے میں دولت وضرورت کے درمیان توازن پیدا کیا

محتاجوں، غریبوں، یتیموں اور ضرورت مندوں کی مدد، معاونت، حاجت روائی، ہم دردی اور ان کی دل جوئی کرنے کو دین اسلام نے بنیادی درس اور رب تعالیٰ کو راضی کرنے کا نسخہ بتایا گیا

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ”نیکی صرف یہ نہیں کہ آپ لوگ اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لیں، بل کہ اصل نیکی تو اس شخص کی ہے جو آ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور (آسمانی) کتابوں پر اور پیغمبروں ﷺ پر ایمان لائے، اور مال سے محبت کے باوجود اسے قرابت داروں، یتیموں، محتاجوں، مسافروں، سوال کرنے والوں، اور غلاموں کی آزادی پر خرچ کرے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور جب کوئی وعدہ کریں تو اسے پورا کرتے ہیں۔ سختی، مصیبت اور جہاد کے وقت صبر کرتے ہیں۔ یہی لوگ سچے ہیں اور یہی پرہیزگار ہیں۔“

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ”(لوگ) آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں کہ (آ کی راہ میں) کیا خرچ کریں۔ فرما دیجیے کہ جس قدر بھی مال خرچ کرو (درست ہے) مگر اس کے حق دار تمہارے ماں باپ ہیں اور قریبی رشتے دار ہیں اور یتیم ہیں اور محتاج ہیں اور مسافر ہیں اور جو نیکی بھی تم کرتے ہو، بے شک اللہ تعالیٰ اسے خوب جاننے والا ہے۔“ (سورہ

اسلام کا بنیادی مقصد معاشرے کے محتاجوں، بے کسوں، معذوروں، بیماروں، بیواؤں، یتیموں اور بے سہارا افراد کی دیکھ بھال اور ان کی فلاح و بہبود ہے۔ یہ مقصد اسی صورت میں حاصل ہوسکتا ہے جب ایسے لوگوں کی ضرورت اور معذوری کا خاتمہ کرکے معاشرے میں دولت وضرورت کے درمیان توازن پیدا کیا جائے۔ جو لوگ معاشرے سے غربت و افلاس اور ضرورت واحتیاج دور کرنے کے لیے اپنا مال و دولت خرچ کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے خرچ کو اپنے ذمے قرض حسنہ قرار دیتے

ساتھ ہی اس بات کی بھی ضمانت دیتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں خرچ کیے گئے مال کو کئی گنا بڑھا کر دیا جائے گا۔ دوسروں کی مدد اور ان کی ضروریات کو پورا کرنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک نہایت پسندیدہ عمل ہے۔ دین اسلام سراسر خیر خواہی کا پرچارک ہے، اسلام میں حقوق العباد کی اہمیت کو حقوق اللہ کی اہمیت سے بڑھ کر بیان کیا گیا ہے اور دوسروں کی خیر خواہی اور مدد سے جو حقیقی خوشی اور راحت حاصل ہوتی ہے وہ اطمینان قلب کے ساتھ رضائے الٰہی کے حصول کا باعث بنتی ہے۔

خاتم النبیین محسن انسانیت ﷺ نے نہ صرف حاجت مندوں کی حاجت روائی کرنے کا حکم دیا، بل کہ عملی طور پر آپ ﷺ خود بھی ہمیشہ غریبوں، یتیموں، مسکینوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرتے۔ ایک مرتبہ آپ ﷺ مسجد نبوی میں صحابہ کرام ؓ کے ساتھ تشریف فرما تھے کہ ایک عورت اپنی کسی ضرورت کے لیے آپ ﷺ کے پاس آئی۔ آپ ﷺ نے صحابہ کرام ؓ کے درمیان سے اٹھ کر دیر تک مسجد کے صحن میں اس کی باتیں سنیں اور اس کی حاجت روائی کا یقین دلا کر اسے مطمئن کرکے بھیجا۔ آپ صلی آ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ حاجت مندوں کی مدد کے لیے میں مدینہ کے دوسرے سرے تک جانے کے لیے بھی تیار

حدیث نبوی ﷺ کا مفہوم ہے کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، وہ نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے۔ جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی حاجت روائی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی فرماتا ہے اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ستر پوشی فرمائے

ارشاد نبوی ﷺ کا مفہوم ہے کہ اللہ تعالیٰ اس وقت تک اپنے بندے کے کام میں (مدد کرتا) رہتا ہے جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کے کام میں مدد کرتا رہتا

حضور صلی آ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے خادم (محتاج) تمہارے بھائی ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو تمہارے ماتحت کردیا ہے۔ پس جس کا بھائی اس کے ماتحت ہو جو کھانا خود کھائے اس میں سے اسے کھلائے اور جو کپڑا خود پہنے وہی اسے پہنائے اور اس سے ایسی مشقت نہ لے جو اس کی طاقت سے باہر ہو اور اگر اس کی طاقت سے بڑھ کر کوئی کام اس کے سپرد کرے تو خود بھی اس کی مدد کرے۔ (بخاری و

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: ”صدقہ آ رب العزت کے غضب کو ٹھنڈا کرتا اور بُری موت کو دور کرتا ہے۔“

لیکن آج اسلام کی روشن تعلیمات سے دور ہوکر ہمارا طرز زندگی، ہمارا طرز معاشرت بہت بدل گیا ہے، بے حسی تو معاشرے کا معمول بنتی جارہی ہے، ہمیں اپنے رشتے داروں، ہمسایوں، ضرورت مندوں کے دکھ درد کا احساس ہی نہیں ہے۔ ہم خود تو پیٹ بھر کر کھاتے ہیں لیکن اپنے بھوکے پڑوسی کی طرف مڑ کر بھی نہیں

اس کے بچے روٹی کو ترستے ہیں اور ہم اپنے بچوں پر ضرورت سے زاید خرچ کرتے ہیں۔ اور ہمیں اس بے حسی اور بے جا اسراف پر شرمندگی بھی نہیں۔ ہمیں فلاح انسانیت کے لیے اپنا طرز زندگی بدلنا ہوگا، جیسا کہ صحابہ اکرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم، نبی کریم ﷺ کے کہنے پر اپنی جان و مال اپنے مسلمان بھائیوں پر نچھاور کرنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہتے تھے، اسی طرح آج ہمیں بھی اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے۔ ہمیں غور کرنا چاہیے کہ رشتے داروں، غرباء ▯ ومساکین، ہمسایوں اور ملازمین کے ساتھ ہمارا برتاؤ کیسا

کہیں ہم اسلامی تعلیمات کی خلاف ورزی کرکے جہنم کا ایندھن بننے کی تیاری تو نہیں کررہے۔ ہمیں خود کو نکھارنے، اور اپنے اندر اعلیٰ اوصاف پیدا کرنے کی کوشش کرنا چاہیے۔ اپنے لیے تو سبھی جیتے ہیں، لیکن اصل جوہر زندگی تو دوسروں کے لیے جینا ہے، دوسروں کی مشکلات ومسائل کو محسوس کرتے ہوئے ان کا ہاتھ بٹانا ہے۔ ہماری مدد و معاونت سے اگر کسی کی جان بچ سکتی

کسی کی مشکل آسان ہوسکتی ہے، کسی مجبور بیمار کا علاج ہوسکتا ہے، کسی کے حصول رزق میں معاونت ہوسکتی ہے، کسی بے کس اور ضرورت مند کی بیٹی کے ہاتھ پیلے ہوسکتے ہیں، کسی کے بچوں کا طرز زندگی بہتر ہوسکتا ہے،

معلّم انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم

تحریر
عمران احمد سلفی

خود نبی کریم ﷺ نے اپنی بعثت کے مقصد کو اُجاگر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا: ”مجھے معلّم بنا کر بھیجا گیا ہے۔انسانیت جب مقام آدمیت سے گر کر ظلمت کی پستیوں میں گھری ہوئی تھی، ایک مقدس رات، مقدس سر زمین مکّہ میں تقدس و عظمت کے مالک حقیقی کے مقرب و مقدس فرشتے جبرائیل نے افضل و اکمل ہستی اقدس حضور کریم ﷺ پر پهلی وحی القاء ▯ کی۔ جس نے سارے عالم کو علم کی اهمیت و فضیلت سے آگاہ کردیا۔ یعنی پهلی وحی کا آغاز عقیدے یا اعلان نبوت کے کسی خاص پیغام سے نهیں بل که لفظ ”اقرا“ سے هوا۔ یعنی اگر پڑهنے اور علم حاصل کرنے سے انسان کا تعلق قائم هوجائے تو خالق و مالک کی معرفت حاصل هوسکے گی۔ یهی وجه هے که پهلی وحی کی پهلی آیت مبارکه میں ارشاد هوا، مفهوم: ”پڑهیے اپنے ربّ کے نام سے، جو هر چیز کا خالق

ہر علم پسندیدہ اور محمود نہیں ہے کیوں کہ بہت سے علوم تو ایسے بھی ہیں جو بہ جائے خود انسانیت کے لیے نقصان اور ضرر کا باعث ہیں اس لیے علم وہی پسندیدہ، نافع اور باعثِ خیر و برکت ہوسکتا ہے جس کا تعلق خالق سے جڑا ہوا

اللہ تعالیٰ نے اس اُمت آخر کے لیے جس نبی رحمت ﷺ کا انتخاب فرمایا، انہیں اُمّی رکھا کیوں کہ جسے مُعلم انسانیت ﷺ بننا تھا وہ کسی انسان کا شاگرد کیسے بنایا جاسکتا تھا۔ اس لیے سورہ رحمٰن میں ارشاد فرمایا، مفہوم: ”رحمٰن وہ ہے، جس نے قرآن سکھایا۔“

خود نبی کریمؐ نے اپنی بعثت کے مقصد کو اُجاگر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا: ”مجھے مُعلّم بنا کر بھیجا گیا

نبی کریم ﷺ نے مکّہ مکرمہ میں دارارقم کو اسلام کی پہلی اور مدینہ منورہ میں مسجد نبوی ﷺ سے متصل چبوترے کو دوسری باقاعدہ درس گاہ بنایا۔ ویسے تو آپ ﷺ کے گھر بھی ایک طرح سے تعلیمی ادارے ہی تھے کہ سیّدہ عائشہ صدیقہؓ سے اُمت نے آدھا دین سیکھا ہے اور اُن کی تعلیم و تربیت خود نبی کریم ﷺ ہی نے فرمائی تھی اور آپ ﷺ ہی کی تعلیم و تربیت یافتہ آپ ﷺ کی چہیتی صاحب زادی سیّدہ فاطمہ زہرا ؓ ہیں جنھوں نے اپنے بچوں خاص طور پر حسنین کریمین ؓ کی ایسی تعلیم و تربیت فرمائی کہ حق کی راہ میں اپنی جانیں قربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کیا اور رہتی دنیا تک انسانیت کے لیے روشن وتابندہ مثال بن

معلّم انسانیت ﷺ کی حیثیت سے حضور کریم ﷺ کی سب سے اعلیٰ اور ارفع بات قول و فعل میں ہم آہنگی تھی۔ آپ ﷺ جو تعلیم دوسروں کو فرماتے پہلے خود اس پر عمل کرتے نظر آتے۔ اپنے لیے عزیمت کا راستہ اختیار فرماتے اور دوسروں کے لیے رخصت اور سہولت کا راستہ بتاتے۔ نبی کریم ﷺ کے فلسفۂ تعلیم میں تدریج کو نمایاں حیثیت حاصل ہے یعنی یک دم بھاری بھرکم نصاب کے بہ جائے تھوڑا تھوڑا سکھانا، جس کا مقصود حاصل ہو۔ یعنی وہ علم انسان کے اخلاق وکردار کا حصہ بنتا چلا جائے ورنہ نتیجہ وہی ہوتا ہے جو ہمارے معاشرے میں پڑھے لکھے احمق کے عنوان سے نظر آتا

اسی طرح آسان سے مشکل کی طرف تعلیم آج مہذّب دنیا نے نبی کریم ﷺ کی تعلیمات سے سیکھی ہے، جب آپ ﷺ نے سیدنا معاذ بن جبلؓ کو یمن کا امیر بنا کر بھیجا تو انہیں خاص ہدایت فرمائی کہ اپنے احکامات و معاملات کو لوگوں کے لیے سہولت کا باعث بنانا، دشواری ومشکل نہ بنانا اور انہیں خوش خبریاں دینا، انہیں خوف زدہ مت کرنا۔ اسی طرح ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے اپنے پیش امام کے حوالے سے آپ ﷺ سے شکایت کی کہ یہ بہت لمبی نماز پڑھاتے ہیں تو آپ ﷺ نے خفگی کا اظہار فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ نماز کی امامت کراتے ہوئے خیال رکھو کہ بزرگ، بیمار اور اپنی ضرورت سے جانے والے لوگ بھی نماز میں شامل ہوتے

نبی کریم ﷺ کے نظام تعلیم میں دینی، دنیاوی تعلیم کی تفریق نہ تھی بل کہ ہر وہ علم جو نیک نیّتی کے ساتھ مخلوق کے فائدے کے لیے ہو وہ دینی علم ہی شاخ تصور کیا گیا۔ غزوہ بدر میں وہ جنگی قیدی جو اپنی رہائی کے لیے فدیہ نہ دے سکتے تھے، اُن کے لیے کہا گیا کہ وہ مسلمانوں کے دس بچوں کو لکھنا پڑھنا سکھا دیں تو یہی اُن کی طرف سے فدیہ

اگر آج بھی ہم معلم انسانیت ﷺ کے نظریہ تعلیم کے مطابق اپنے تعلیمی نظام کی تنظیم نو کریں تو مدرسہ اور اسکول، جامعہ اور یونی ورسٹی کا فرق ختم ہوجائے گا، مسٹر اور مولوی کی تفریق مٹ جائے گی اور دینی و دنیاوی علوم وفنون کے حسین امتزاج کے ساتھ قوم کو صالح اور حقیقی دانش مند قیادت میسّر آئے

سیرت مصطفوی اور نظام تعلیم محمدی هی دراصل وه صراط مستقیم هو جس میں کوئی ٹیڑه، مشکل اور پیچیدگی نظر نهیں آتی۔ اس کے علاوه جس تعلیمی نظام کو بھی لیا جائے اس میں خوبیاں هیں تو خامیاں بھی موجود هیں۔ لیکن نبی کریم ﷺ کے تعلیمی نظام میں خوبیاں تو هیں لیکن خامی کجی یا کمی کوئی بھی امکان نهیں هے۔ اور لطف کی بات یه هے که چوده سو سال پرانا وه نظام، دور جدید کے لیے اُسی طرح کارآمد اور سودمند هے جس طرح قرون اولیٰ کے لوگوں کے لیے فائده مند

اللہ تعالیٰ سے دعا هے که وه همیں معلم انسانیت ﷺ کا نظام تعلیم نصیب فرمائے۔ آمین

اصلاحِ معاشرہ میں خواتین کا کردار

تحریر
پروفیسر فائزہ احسان صدیقی

نئی نسل کی ذات وشخصیت میں اعلیٰ اقدار اور اوصاف حمیدہ کا رچاؤ ماں ہی کرتی

معاشرہ افراد سے بنتا ہے اور فرد ہمیشہ اصلاح طلب رہتا ہے۔ افراد کا تشکیل پذیر معاشرہ بھی بالکل افراد ہی کی طرح ہمیشہ اصلاح چاہتا ہے اور خصوصاً ہمارا موجودہ معاشرہ۔ آج کے معاشرے میں اعلیٰ اقدار زوال پذیر

اچھائیوں کا تناسب روز بہ روز کم ہوتا جارہا ہے اور برائیوں کا تناسب بڑھ رہا ہے۔ لہٰذا اصلاح معاشرہ کی ضرورت آج کچھ زیادہ ہی پائی جاتی ہے۔ معاشرے کی بنیادی اکائی گھر اور خاندان ہے۔ گھروں کا ماحول پاکیزہ اور اعلیٰ اقدار کا حامل ہو تو گویا معاشرے کی ہر اکائی بہ ذات خود بہتر، ستھری اور پاکیزہ ہوگی اور اس طرح ایک مثالی معاشرہ وجود میں

اصلاح معاشرہ میں خواتین کے کردار پر غور کرتے ہوئے یہ حقیقت ہمارے سامنے آتی ہے کہ خواتین، مجموعی معاشرے میں تعداد کے لحاظ سے مردوں کے تقریباً مساوی ہوتی ہیں۔ لہٰذا اوّل تو اگر ہر خاتون اپنی ذات کی اصلاح پر توجہ دے تو پھر اس طرح عورتیں معاشرے کی اصلاح پر اثر انداز ہوسکتی ہیں۔

دوسرے یہ کہ معاشرے کی بنیادی اکائی گھر، چوں کہ خواتین کے دائرے کار کا محور و مرکز ہوا کرتا ہے اس لیے معاشرے کے بگاڑ کی اصلاح کے لیے گھر یعنی معاشرے کی بنیادی اکائی کو مستحکم کرنا نہایت بنیادی بات ہے اور خانگی زندگی کا دار و مدار صنفِ نازک پر ہوتا

نبی کریم ﷺ نے عورتوں کو خانگی اور معاشرتی ہر سطح پر ان کا صحیح مقام و درجہ عطا فرمایا۔ خانگی اور معاشرتی ہر دو سطح پر عورت کو انسانی عظمت و احترام سے سرفراز کیا۔ دراصل کسی معاشرے میں عورت کو جو مقام عطا کیا جائے وہ اس لیے بہت بنیادی اہمیت رکھتا ہے کہ ایک تو اس مقام کی بہ دولت خود عورت کی ذات، شخصیت اور معاشرے میں اس کے کردار کا تعین ہوتا ہے، دوسرے لازمی طور پر خود پورا معاشرہ بھی متاثر ہوتا ہے۔

اور اگر عورت کو اس کا صحیح مقام و مرتبہ نہ دیا جائے تو نہ صرف معاشرہ اس کی قابلیت وصلاحیت سے استفادہ کرنے سے محروم رہتا ہے بل کہ عورتیں اپنے مخصوص دائرہ کار یعنی گھر میں بھی خاطر خواہ اور بھرپور کردار ادا نہیں

اصلاح معاشرہ کے عمل میں خواتین کا کردار مردوں کے کردار کے مقابلے میں بہت زیادہ اہم ہے۔ کیوں کہ عورت ماں ہے اور ماں کی گود میں ہر معاشرے کی نئی نسل پیدا ہوتی ہے اور اسی کے ہاتھوں پروان چڑھتی ہے۔ ماں اپنی تربیت سے نسلِ نو کو کردار و عمل کا ایسا نمونہ بناسکتی ہے جو انسانیت کے لیے باعث فخر ہو۔ نئی نسل تک زندگی کی اعلیٰ اقدار کو پہنچانے میں عورتوں کا حصہ زیادہ ہوتا ہے اور نئی نسل کی ذات وشخصیت میں اعلیٰ اقدار اور اوصاف حمیدہ کا رچاؤں ماں ہی کرتی

غیر محسوس طور پر اپنے نظریات، اپنے طرز فکر اور اپنی شخصی خوبیوں کو اپنی گود میں پلنے والی نئی نسل کو منتقل کرتی رہتی ہے۔ ماں کی گود انسان کی اوّلین درس گاہ ہوتی ہے۔ یہ درس گاہ جتنے بلند معیار کی ہوگی، یعنی ماؤں کی تربیت جتنے بلند معیار کی ہوگی، اگر جذبہ ایمانی کی سچائی کے ساتھ ہوگی اور اسلام کی تعلیمات کی روح کے مطابق ہوگی تو معاشرہ بھی اسی معیار کا

رسول کریم ﷺ نے جب صحابہ کرام ؓ کے سامنے یہ آیت مبارکہ تلاوت

مفہوم: ”اے اہل ایمان! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو جہنم کی آگ سے

تو صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ہم اپنے آپ کو تو جہنم کی آگ سے بچاسکتے ہیں، لیکن اپنے اہل وعیال کو جہنم سے کیوں کر بچاسکتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم انہیں ایسے کام کرنے کا حکم دیتے رہو جن سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے اور ان کاموں سے روکتے رہو جن سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا

اصلاح اور معاشرے کے لیے یہی بنیادی عمل ہے، یعنی اچھائی کا پھیلاؤ اور گناہوں سے روکنے کا فریضہ اور تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں اصلاح اور معاشرے میں اہل ایمان خواتین کے کردار کی یہ اساس ہے۔ حدیث مبارک کا مفہوم ہے: ”تم میں سے ہر شخص راعی ہے اور اس سے (اس کی رعیت کے متعلق) سوال کیا جائے گا۔ اور ماں باپ سے ان کی اولاد کے متعلق سوال کیا جائے

لہٰذا ثابت یہ ہوا کہ مسلمان خواتین تربیت اولاد اور اصلاح اولاد کے متعلق ذمّے دار ہیں اور ان سے اولاد کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ ہم مسلمان خواتین پر ان احادیث کی روشنی میں فرض عاید ہوتا ہے کہ جو اولاد اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے لطف وکرم سے عنایت کی ہے اس کی تربیت و پرورش پوری ہوش مندی سے کریں۔ کیوں کہ یہ ایک ایسا اہم فریضہ ہے جس سے پورا معاشرہ بنتا ہے۔ لہٰذا حکیم وبصیرا؟ اور اس کے رسول ﷺ نے تربیت اولاد، شخصیت سازی اور اصلاح معاشرہ کا جو بے حد اہم اور بنیادی فریضہ مسلمان خواتین کو تفویض کیا ہے اس کے لیے ان سے یوم حشر سوال کیا جائے

آج جب ہم اپنے معاشرے میں اخلاقی گراوٹ، اعلیٰ اقدار کی کمی اور عملیت کا فقدان دیکھتے ہیں۔ آج جب ہم مسلمانوں کو کردار سے عاری دیکھتے ہیں تو یہ صورت احوال دراصل اس حقیقت کو اجاگر کرتی ہے کہ آج کی مسلمان مائیں یا تو اخلاص عمل سے، جذبہ ایمانی کے لحاظ سے اس معیار اور اس درجے کی مسلمان خواتین نہیں رہیں یا پھر اپنے فرائض سے کوتاہی کی مرتکب ہو رہی ہیں، جس معیار پر تعلیمات نبوی ﷺ کے مطابق مسلمان ماؤں کو ہونا

ماؤں کی سیرت وکردار، علم وفضل اور معمولات تو بچے کی شخصیت و ذات پر اس کی ولادت سے پہلے یعنی دوران حمل سے اثر انداز ہوتا ہے اور رحم مادر میں بچے کے ذہن کی ساخت وتعمیر پر گہرے نقوش چھوڑتا ہے۔ تمام اولیائے کرام ؒ اور نیک ہستیوں کی مائیں ہمیشہ بہت نیک، متقی اور باعمل خواتین رہیں۔ راسخ العقیدہ اور باعمل مسلمان خواتین کے بطن سے ہی قابل فخر فرزندان اسلام اور بطل جلیل پیدا ہوا کرتے ہیں۔ یہی حکمت تھی کہ کائنات کے محسن اعظم خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ نے اہل ایمان خواتین کی تربیت و تعلیم پر زور دیا اور مسلمان مردوں کے ساتھ مسلمان عورتوں کے لیے بھی طلب علم کو فرض قرار

ماہرین عمرانیات کی نظر میں معاشرتی اصلاح کا جامع اور ہمہ گیر پروگرام یہی ہے کہ افراد معاشرہ کو جہالت کے اندھیروں سے نکال کر علم کے اجالوں میں لایا جائے۔ یعنی معاشرتی اصلاح کا طریقہ یہ ہے کہ معاشرے کے افراد کو تعلیم یافتہ بنادیا

اور یہ صرف ایسی وقت ہوسکتا ہے جب مسلمان خواتین کو حصول علم سے محروم نہ رکھا جائے۔ آج اگر بیٹوں کی تعلیم پر والدین یہ سوچ کر توجہ دیتے ہیں کہ وہ باشعور شہری بنیں، اپنی معاش بہتر طور پر کماسکیں تو بیٹیوں کو بھی اسی طرح تعلیم سے بہرہ مند ہونے کا موقع دیں کہ وہ باشعور شہری بنیں نیز بہتر ماں، بیوی، بہن اور بہتر بیٹی بن سکیں۔ مسلمان خواتین حدیث نبوی ﷺ کی روشنی میں اگر طلب علم کے فریضے کو اوّلین اہمیت دیں اور اپنی بیٹیوں اور بیٹوں کے حصول علم کی راہ ہم وار کریں تو یہ معاشرہ تعلیم یافتہ افراد کا معاشرہ ہوگا اور جہالت کے باعث، جو معاشرتی برائیاں ہمارے معاشرے میں پھیلی ہوئی ہیں ان کی اصلاح کی جاسکتی

قرآن حکیم نے مومن عورتوں کے اوصاف کو بیان کردیا۔ آپ ﷺ نے عورتوں کو حیا کی تلقین کی، عورتوں کو اپنی زینت کی نمائش سے روکا۔ غور فرمایئے! ان تعلیمات نبوی ﷺ سے عورتوں کے معاشرتی طرز عمل سے اصل مقصود معاشرے کو فحاشی، عریانیت اور بے حیائی سے پاک کرنا ہے۔ ان تعلیمات پر عمل پیرا ہونے والی خواتین کو معاشرے میں عزت و وقار اور احترام ملتا ہے

علیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں معاشرتی اصلاح پر غور کرتے ہوئے اور خواتین کے کردار پر لایعنی بحث کرنے سے بہتر یہ ہوگا کہ آج

پاکستانی معاشرے کے قابل اصلاح پہلوؤں کو فرداً فرداً زیر غور لایا جائے۔ نیز یہ جائزہ لیا جائے کہ ان مسائل ونقائص کی اصلاح کے ضمن میں تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں مسلم خواتین کا کیا کردار

آج ہمارے معاشرے میں راتوں رات دولت مند بن جانے کا جنون عام ہے۔ کسب حلال کی اہمیت کو پس پشت ڈال کر دولت کی ہوس نے معاشرے میں بے شمار خرابیوں کو جنم دیا ہے۔ اگر خواتین نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کے مطابق سادگی سے اپنی زندگی بسر کرنے کو شعار بنالیں، غیر ضروری فرمائشیں اور ہر آسائش کی خواہش سے اپنے آپ کو باز رکھیں تو ان کے گھرانے کے مرد ناجائز حصول دولت پر مجبور نہیں ہوں گے۔ راشی و مرتشی دونوں کو جہنم کی وعید دینے والی حدیث کی نہ صرف یاد دہانی کروا کے بل کہ غیر ضروری اخراجات سے پہلوتہی کرکے خواتین رشوت کی لعنت کو معاشرے سے ختم کرنے میں مددگار ہوسکتی

معاشرہ، اخلاقی اعتبار سے جس انحطاط کا شکار ہے۔ اوّل تو یہ کہ اگر ہر عورت حیاء ▯ اور پردے کے تقاضوں پر عمل پیرا ہو تو بے حیائی اور فحاشی کا قلع قمع ہوجائے۔ عورت کی نام نہاد آزادی کے رجحان کی بہ دولت اسلامی معاشرت کے خلاف ہمارے رویّے کی اصلاح صرف اس طور پر ممکن ہے جب ہم اپنی زندگی کو نبی کریم ﷺ کی تلقین کے عین مطابق گزاریں۔ آج اگر مسلمان خواتین اپنے اور اپنی اولاد کے معاشرتی رویّے میں تعلیمات نبوی ﷺ کے تحت یہ روش اختیار کریں کہ ہر مسلمان سے، ہر ہم وطن سے یہ سوچ کر کہ میرے آقا مولا ﷺ نے مسلمان کو دوسرے مسلمان کا بھائی قرار دیا ہے اور بھائی سے محبت کی جاتی ہے، اس کا لحاظ کیا جاتا

اس سے مروّت برتی جاتی ہے، اس کا احترام کیا جاتا ہے، اس سے درگذر کیا جاتا ہے۔ اس طرح صوبائی تعصب اور منافرت کا وجود پاکستان کے معاشرے سے عورت ہی ختم کرسکتی ہے۔ نئی نسل میں منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان کا صحیح معنوں میں سدباب مسلمان ماں کے فیضان نظر سے ممکن ہے۔ اگر نئی نسل کے لیے ان کی مائیں ان کی حقیقی دوست اور غم گسار بن

ان کے محرومیوں میں ان کا ذہنی وجذباتی سہارا ہوں۔ ان میں ہمت وحوصلہ پیدا کرنے والی ہوں اور اپنی اولاد کو آ سے لو لگانے کی ترغیب دینے والی ہوں۔ آ پر کامل بھروسا اور مکمل ایمان وایقان ان کی روح میں اُتار دیں تو ایسے تباہ کن سہاروں کی تلاش یا ایسے سہارے پکڑنا ہمارے بچوں کا مقدر نہیں بن سکے

باری تعالیٰ آج کی مسلم خواتین کو مسلمان ماں کا نورِ بصیرت اور طرزِ محبت عطا کردے۔ تاکہ ہمیں اور ہمارے بچوں کو زندگی گزارنے کا اصل مقصد اور طریقہ سمجھ آجائے اور ہمارا معاشرہ خالصتاً مادی معاشرے کے بہ جائے ایسا معاشرہ بن جائے جس کا منتہائے مقصود دین ودنیا کی فلاح ہو۔ آمین

مسعود پزشکیان کے استعفے کی افواہیں، ایرانی صدر نے خود تردید کی

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی صدارتی دفتر نے صدر مسعود پزشکیان کے استعفے سے متعلق خبروں کی صحت کی تردید کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ مسعود پزشکیان معمول کے مطابق اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ ایرانی صدر نے خود براہ راست بیانات جاری کئے جن میں انہوں نے ملک کو درپیش چیلنج کے باوجود اپنی ذمہ داریاں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ یہ تردید ان رپورٹس اور افواہوں کی گردش کے بعد سامنے آئی ہے جن میں ایران کو درپیش پیچیدہ سیاسی اور معاشی حالات کے تناظر میں مسعود پزشکیان کے دستبردار ہونے یا استعفیٰ دینے کے امکان کا ذکر کیا گیا تھا۔ ایرانی میڈیا کی جانب سے نقل کئے گئے بیانات میں مسعود پزشکیان نے کہا کہ میں میدان میں ڈٹا ہوا ہوں اور کسی بھی واقعے کیلئے تیار ہوں۔ انہوں نے موجودہ مرحلے کے دوران اپنا کام جاری رکھنے اور اپنی ذمہ داریوں سے وابستہ رہنے پر زور دیا۔ ایرانی صدر نے مزید کہا کہ ایران مشکلات سے بھرے راستے پر گامزن ہے۔ ان کا اشارہ اس طرف تھا کہ ایران کو معاشی، سیاسی اور سیکورٹی کی سطحوں پر چیلنج درپیش ہیں۔ ایرانی صدر نے بحرانوں سے نمٹنے میں اپنی حکومت کے طریقہ کار پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ ہم ایرانی عوام کے سامنے مسائل کو ان کی اصل شکل میں پیش کرتے ہیں۔ اس بیان سے مسعود پزشکیان نے موجودہ چیلنج کی نوعیت کے بارے میں عوامی رائے عامہ کے ساتھ سچائی اور شفافیت کی ضرورت پر زور دیا۔ بڑھتا ہوا دباؤ یہ بیانات ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ایرانی حکومت کو معاشی حالات، گزشتہ مہینوں کے دوران ملک میں ہونے والی جنگ کے اثرات اور اس کے ساتھ ساتھ کئی متنازع معاملات کے حوالے سے امریکہ کے ساتھ بالواسطہ مذاکرات کے جاری رہنے کے نتیجے میں بڑھتے ہوئے دباؤ کا سامنا ہے۔

میکسیکو: صدر کا امریکہ پر انتخابی عمل میں مداخلت کی کوششوں کا الزام

نئی دہلی (ایم این این): میکسیکو اور امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی سفارتی کشیدگی کے درمیان میکسیکو کی صدر **Claudia Sheinbaum** نے امریکہ پر اپنے ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کی کوششوں کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی حکومت کو سیاسی طور پر کمزور کرنے کے لیے ایک منظم مہم چلائی جا رہی ہے۔ اپنے دور حکومت کے دو سال مکمل ہونے پر پیش کی گئی سالانہ احتسابی رپورٹ کے موقع پر ہزاروں حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے صدر شین بام نے اپنی انتظامیہ کی کامیابیوں کا ذکر کیا اور ساتھ ہی اس چیز کی مذمت کی جسے انہوں نے ''میڈیا جارحیت اور کروڑوں ڈالر کی سوشل میڈیا مہم'' قرار دیا۔

چیف مذاکرات کار محمد باقر قالیباف کی قیمت چکانے کی دھمکی

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی تنصیبات پر امریکی حملوں کے بعد ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر اور چیف مذاکرات کار محمد باقر قالیباف نے اس عمل کی مذمت کی جسے انہوں نے جنگ بندی پر امریکہ کی عدم تعمیل قرار دیا ہے۔ قالیباف نے آج پیر کے روز 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں لکھا سمندری ناکہ بندی اور نام نہاد صیہونی نظام کی طرف سے لبنان میں جنگی جرائم میں اضافہ، جنگ بندی پر امریکہ کی عدم تعمیل کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے مزید متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ ہر راستے کی ایک قیمت ہوتی ہے اور جب ادائیگی کا وقت آئے گا تو حساب چکایا جائے گا۔ آخر میں صورت حال مکمل طور پر واضح ہو جائے گی۔ ایران کے پارلیمانی اسپیکر اور چیف مذاکرات کار محمد باقر قالیباف نے امریکہ پر جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ واشنگٹن کے اقدامات موجودہ کشیدگی کو مزید بڑھا رہے ہیں۔ محمد باقر قالیباف نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ ایران کے خلاف بحری ناکہ بندی کا جاری رہنا اور لبنان میں اسرائیلی حملوں میں اضافہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ امریکہ جنگ بندی کی شرائط پر عمل نہیں کر رہا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ امریکہ نہ صرف ایرانی بندرگاہوں پر عائد پابندیوں اور ناکہ بندی کو برقرار رکھے ہوئے ہے بلکہ اپنے اتحادی اسرائیل کو لبنان میں فوجی کارروائیاں بڑھانے سے بھی نہیں روک رہا۔ دوسری جانب ایران نے امریکہ کو جاری سفارتی عمل میں تعطل کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ واشنگٹن کے متضاد موقف مذاکراتی پیش رفت میں بڑی رکاوٹ بن رہے ہیں، حالانکہ دونوں ممالک کے درمیان ثالثوں کے ذریعے جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات جاری ہیں۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے پیر کے روز ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ جنگ کے خاتمے کے لیے سفارتی عمل میں تاخیر کی بنیادی وجہ امریکہ پر اعتماد کا فقدان، اس کے متضاد بیانات اور لبنان پر اسرائیلی حملے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات کا آغاز ہی شدید شکوک و شبہات اور عدم اعتماد کی فضا میں ہوا تھا

گفتگو کے دوران ایران پر امریکہ کا فضائی حملہ

نئی دہلی (ایم این این): جنگ ختم کرنے کے لیے امریکہ اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات کے باوجود امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) نے اعلان کیا ہے کہ امریکی فوج نے سنیچر کے اوائل میں ۲ ایرانی جزیروں پر واقع ریڈار تنصیبات اور ڈرون کمانڈ اینڈ کنٹرول مراکز پر فضائی حملے کیے ہیں۔ کمانڈ نے پیر کو جاری ایک بیان میں کہا کہ یہ حملے ایرانی جارحانہ کارروائیوں کے جواب میں کیے گئے جن میں بین الاقوامی بحری حدود کے اوپر پرواز کرنے والے امریکی ایم کیو- ون طیارے کو مار گرانا شامل تھا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ حملے گزشتہ سنیچر اور اتوار کو کیے گئے جن میں کسی بھی امریکی فوجی کو نقصان نہیں پہنچا۔ اسی دوران ایرانی پاسداران انقلاب نے اعلان کیا کہ ان کی فضائیہ نے ایک ایسے فضائی اڈہ کو نشانہ بنایا ہے جسے سیرک جزیرہ پر ٹیلی کمیونی کیشن ٹاور پر حملے کیلئے استعمال کیا گیا تھا۔ گزشتہ منگل کو ایرانی وزارت خارجہ نے امریکہ پر ۸ اپریل سے نافذ جنگ بندی کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا تھا خاص طور پر جنوبی ایران کے صوبہ ہرمزگان پر حملے کے بعد جس میں قشم، کیش اور ہرمز سمیت متعدد جزائر اور بندر عباس کی مشہور بندرگاہ واقع ہے۔ ایران نے اپنے الفاظ میں جواب دینے اور اپنا دفاع کرنے کے حق پر بھی زور دیا۔ ادھر ایرانی پاسداران انقلاب نے ملک پر کسی بھی نئے حملے کا بھرپور جواب دینے کی دھمکی دی تاہم بعد میں اس کے ایک کمانڈر نے دوبارہ جنگ شروع ہونے کے امکان کو مسترد کر دیا۔ اس وقت سینٹ کام نے واضح کیا تھا کہ ان حملوں کا ہدف وہ کشتیاں تھیں جو آبنائے ہرمز میں سمندری بارودی سرنگیں بچھانے یا جہازوں کو ہراساں کرنے کی کوشش کر رہی تھیں۔ اس کے علاوہ میزائل اور ڈرون کے ٹھکانے بھی ہدف تھے جو عالمی سطح پر اس اہم گزرگاہ میں جہاز رانی کے لیے خطرہ تھے۔ واضح رہے کہ یہ حالیہ امریکی حملے ایسے وقت میں ہوئے ہیں جب تہران اور واشنگٹن کے درمیان ثالثوں کے ذریعے مذاکرات جاری ہیں۔ ایسی خبریں بھی ہیں کہ امریکی صدر ٹرمپ نے جنگ روکنے کیلئے زیر غور تازہ ترین تجویز میں مزید سخت ترامیم شامل کی ہیں۔ تجویز میں کسی بھی ترمیم سے سمجھوتے تک پہنچنے میں مزید تاخیر ہو سکتی ہے جو کہ خلیج میں تلخ بیان بازی اور کشیدگی سے بھرپور ہفتوں کی سخت مذاکرات کے بعد سامنے آئی ہے۔ دوسری جانب کویت نے اپنے خلاف مبینہ ایرانی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں سنگین، خطرناک اور بار بار ہونے والی جارحیت قرار دیا ہے۔ کویتی وزارت خارجہ نے ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ ایرانی حملے ملک کی سلامتی اور استحکام پر براہ راست حملہ ہیں۔ بیان کے مطابق یہ کارروائیاں بین الاقوامی قوانین، اقوام متحدہ کے چارٹر اور سلامتی کونسل کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ کویت کا کہنا ہے کہ ان حملوں سے نہ صرف ملکی سلامتی کو خطرات لاحق ہوئے ہیں بلکہ شہریوں اور اہم تنصیبات کی حفاظت بھی خطرے میں پڑ گئی ہے۔ کویتی وزارت خارجہ نے واضح کیا

ڈنمارک: وزیراعظم کا متنازع بیان، 'سوشل میڈیا سے بہتر ہے بچے سگریٹ پیئیں''

نئی دہلی (ایم این این): ڈنمارک کی وزیراعظم **Mette Frederiksen** نے بچوں کے سوشل میڈیا استعمال کے حوالے سے ایک ایسا بیان دیا ہے جس نے یورپ سمیت دنیا بھر میں بحث چھیڑ دی ہے۔ مصنوعی ذہانت اور بچوں کی آن لائن حفاظت سے متعلق ایک کانفرنس میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر آج ان کے چھوٹے بچے ہوتے تو وہ انہیں سوشل میڈیا استعمال کرنے کی اجازت دینے کے بجائے سگریٹ نوشی کرتے دیکھنا زیادہ پسند کرتیں۔ فریڈرکسن نے اپنے خطاب میں کہا کہ ''اگر آج میرے چھوٹے بچے ہوتے تو میں انہیں سوشل میڈیا پر اکیلے چھوڑنے کے بجائے تمباکو نوشی کرنے دیتا۔'' تاہم انہوں نے فوراً یہ بھی کہا کہ بطور وزیراعظم وہ اس طرح کی بات نہیں کہیں گی، لیکن ان کا مقصد اس نئے خطرے کی شدت کو اجاگر کرنا ہے جو ڈیجیٹل دنیا کے ذریعے بچوں کو درپیش ہے۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ معاشرے نے روایتی خطرات پر توجہ تو برقرار رکھی ہے لیکن بچوں کی ڈیجیٹل زندگیوں میں پیدا ہونے والے نئے خطرات کو سنجیدگی سے نہیں لیا گیا۔ ان کے مطابق سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر بچوں کو نقصان دہ مواد، آن لائن ہراسانی، نفسیاتی دباؤ اور استحصالی سرگرمیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ڈنمارک میں کم عمر بچوں کے سوشل میڈیا استعمال پر نئی پابندیوں پر کام جاری ہے۔ مجوزہ قوانین کے مطابق ۱۵ سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی عائد کی جا سکتی ہے، جبکہ ۱۳ اور ۱۴ سال کے نوجوان صرف والدین کی اجازت کے ساتھ ان پلیٹ فارمز تک رسائی حاصل کر سکیں گے۔ اطلاعات کے مطابق یہ ضوابط آئندہ سال کے آغاز سے نافذ کیے جا سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ فریڈرکسن نے گزشتہ برس پارلیمنٹ میں بھی اس موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ معاشرے نے بچوں کی ڈیجیٹل زندگیوں کو ایسے پلیٹ فارمز کے حوالے کر دیا ہے

سیٹلائٹ تصاویر نے غزہ کی ہولناک تباہی دنیا کے سامنے رکھ دی

نئی دہلی (ایم این این): نئی سیٹلائٹ تصاویر نے جنوبی غزہ میں ہونے والی وسیع پیمانے پر تباہی کو بے نقاب کر دیا، پورے کے پورے محلے، قبرستان، تعلیمی ادارے اور زرعی زمینیں نقشے سے مٹتی دکھائی دے رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق تازہ ترین سیٹلائٹ تصاویر میں جنوبی غزہ کے شہر خان یونس اور رفح کے وسیع علاقے مکمل طور پر تباہ نظر آ رہے ہیں، جبکہ ہزاروں بے گھر فلسطینی ساحلی پٹی اور عارضی خیمہ بستیوں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی صحافی محمد قشطہ نے بتایا کہ اپنی بہنوں کی قبروں پر فاتحہ پڑھنے جانا چاہتا ہوں، لیکن جس قبرستان میں انہیں دفن کیا گیا تھا وہ اب موجود ہی نہیں رہا۔ ان کے مطابق شیخ محمد قبرستان کو اسرائیلی فوجی چوکی میں تبدیل کر دیا گیا ہے اور قبروں کی جگہ اب فوجی گاڑیاں اور تنصیبات موجود ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جنگ میں زندہ لوگ ہی نہیں، مردے بھی محفوظ نہیں رہے۔ سیٹلائٹ تصاویر کے مطابق رفح کے متعدد رہائشی علاقے مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں، سویڈش ولیج نامی ساحلی بستی، جہاں تقریباً ۱۳۰۰ افراد آباد تھے، اب ایک فوجی زون میں تبدیل ہو چکی ہے۔ اسی طرح خان یونس کے مشرقی علاقوں بنی سہیلہ، عبسان اور الزنہ میں بھی وسیع پیمانے پر تباہی دیکھی گئی ہے، جہاں پہلے ہزاروں خاندان آباد معروف جامعات بھی تباہی کا شکار ہوئی ہیں، جس سے ہزاروں طلبہ کا تعلیمی مستقبل متاثر ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کے اداروں کے مطابق غزہ کی ۹۵ فیصد زرعی زمینیں ناقابل استعمال ہو چکی ہیں، رفح اور خان یونس کے وہ علاقے جو کبھی غزہ کی غذائی ضروریات پوری کرتے تھے، اب ملبے اور فوجی سرگرمیوں کی زد میں ہیں۔ فلسطینی صحافی کے مطابق متعدد خاندان روزانہ کھانے کی تلاش میں نکلتے ہیں لیکن خالی ہاتھ واپس لوٹتے ہیں، جبکہ قحط کے خدشات بڑھتے جا رہے ہیں۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسرائیلی وزیراعظم نتن یاہو نے غزہ میں اسرائیلی کنٹرول مزید بڑھانے کی

2025ء میں تنازعات سے جڑے جنسی تشدد کے تقریباً 10 ہزار معاملات؛ اسرائیل، روس یو این بلیک لسٹ میں شامل

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ (یو این) کے سیکریٹری جنرل انتونیو غطریس کے ذریعے جمعہ کو جاری کردہ سالانہ رپورٹ کے مطابق، بین الاقوامی ادارے نے ۲۰۲۵ء کے دوران دنیا بھر میں تنازعات سے جڑے جنسی تشدد کے ۹۷۸۸ معاملات کی تصدیق کی ہے۔ یہ تعداد گزشتہ سال ریکارڈ کئے گئے واقعات کے دوگنا سے بھی زیادہ ہے۔ پرامیلا پیٹن کی جانب سے پیش کی جانے والی اس رپورٹ میں تنازعات سے متاثرہ ۲۱ ممالک میں عصمت دری، اجتماعی عصمت دری، جنسی غلامی، زبردستی شادی، انسانی اسمگلنگ اور اغوا کے واقعات کو دستاویزی شکل دی گئی ہے۔ رپورٹ کے ضمیمے میں تنازعات سے جڑے جنسی تشدد کے منظم رجحانات کی ذمہ دار ۶۲ تنظیموں/گروپوں کی فہرست دی گئی ہے، جن میں ۶۲ غیر ریاستی عناصر شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کی اس بلیک لسٹ میں نئی شامل ہونے والی فورسیز میں اسرائیلی مسلح و سیکوریٹی افواج اور روسی مسلح و سیکوریٹی افواج شامل ہیں۔ جمہوریہ کانگو (ڈی آر سی) میں سرگرم تین مسلح گروپس کو بھی اس میں شامل کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے میں ۱۴ مردوں، ۷ خواتین، ۹ لڑکوں اور ایک لڑکی سے جڑے جنسی زیادتیوں کے معاملات کی تصدیق کی گئی

اسرائیل نے نورشمس پناہ گزین کیمپوں میں فوجی کارروائی 13 جولائی تک بڑھادی

نئی دہلی (ایم این این): مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی حصے میں اسرائیلی فوج نے طولکرم اور نورشمس پناہ گزین کیمپوں میں اپنی جاری فوجی کارروائی اور موجودگی کو مزید ایک ماہ کے لیے بڑھاتے ہوئے ۱۳ جولائی ۲۰۲۶ء تک جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دونوں کیمپ کئی ماہ سے فوجی آپریشن، تباہی اور بڑے پیمانے پر بے دخلی کا سامنا کر رہے ہیں۔ عبداللہ کامل، جو طولکرم کے گورنر ہیں، نے کہا کہ اسرائیلی حکام نے باضابطہ طور پر اطلاع دی ہے کہ فوجی کارروائی اور قبضہ آئندہ ماہ کے اختتام تک جاری رہے گا۔ ان کے مطابق اس فیصلے کے نتیجے میں ہزاروں فلسطینی خاندان، جو پہلے ہی اپنے گھروں سے بے دخل ہو چکے ہیں، مزید غیر یقینی صورتحال

کویت: گرمی کے موسم میں ڈیلیوری بوائز کے بائیک چلانے پر پابندی

نئی دہلی (ایم این این): اس وقت خلیجی ممالک میں شدید گرمی پڑ رہی ہے جسے پیش نظر رکھتے ہوئے کویت کی وزارت داخلہ نے اعلان کیا ہے کہ اشیائے صرف کی ڈیلیوری کرنے والی موٹر سائیکلوں کے استعمال پر یکم جون ۲۰۲۶ء تا ۳۱ اگست ۲۰۲۶ء روزانہ صبح ۱۱ بجے سے شام ۴ بجے تک ملک بھر کی تمام سڑکوں اور مختلف علاقوں میں پابندی عائد رہے گی۔ وزارت کے مطابق یہ اقدام پبلک اتھارٹی برائے افرادی قوت کے اس فیصلے پر عمل درآمد کیلئے کیا گیا ہے، جس کے تحت شدید گرمی کے باعث دوپہر کے اوقات میں کھلی جگہوں پر کام کرنے پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ کویتی اخبار روزنامہ القبس کے مطابق ۲۰۲۶ء کے وزارتی فیصلے نمبر ۳ کا مقصد کارکنان کو شدید گرمی اور سخت موسمی حالات سے لاحق خطرات سے محفوظ رکھنا ہے، تاکہ لیبر مارکیٹ سے متعلق قوانین کے مطابق محفوظ اور صحت مند کام کا ماحول یقینی بنایا جا سکے۔ کویتی وزارت داخلہ نے واضح کیا ہے

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

Sr.DEN-II/JAT صدر جمہوریہ ہند کے لئے اور ان کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دی گئی ٹنڈرز کیلئے اوپن ٹنڈرز (ای-ٹنڈرز) طلب کرتے ہیں اور تکمیل تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں 22.06.2026 تک 15:00 گھنٹے، بولی دہندہ اپنی اصل/ترمیمی بولیاں آخری تاریخ و وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹنڈر کے خلاف مینوئل پیشکش کی اجازت نہیں ہے، اور موصول ایسی کسی بھی مینوئل پیشکش کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کے لئے ٹنڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب ادائیگی موڈ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے مینوئل ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔ مزید معلومات کے لئے لاگ آن کریں www.ireps.gov.in

ٹنڈر قسم	ٹنڈر سیکشن	ٹنڈر سسٹم
اوپن	کام	ایکل بولی سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	ٹنڈر شروع ہونے کی تاریخ	ٹنڈر بند کرنے کی تاریخ/وقت
01.06.2026	08.06.2026	22.06.2026 15:00

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل
1	08-2026-27-MCTM-DRM-JAT	SVDK اور MCTM میں چل رہے Running rooms کی تعداد میں اضافہ کرنا، جس کے تحت ADEN/MCTM سیکشن میں ہر ایک چل رہے Running rooms میں 10 اضافی کمرے دستیاب کرائے جائیں گے، جن کی صلاحیت 20 بستروں کی ہوگی۔

اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
1,96,20,130.81	3,92,400.00	60 دن	6 ماہ

اسی نوعیت کا کام:- بھون/رہائش کی تعمیر۔

نوٹ 1۔ بولی لگانے سے پہلے، بولی لگانے والوں کو جانچ کرنی ہوگی ٹنڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے؛ نوٹ 2۔ اگر ہندی اور انگریزی مضامین میں کوئی تضاد پایا جاتا ہے، تو انگریزی مضمون ہی درست اور آخری مانا جائے گا۔

نمبر:- 770-W/01/WA/JAT/2025-26 مورخہ: 01.06.2026

1848/2026

سارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

دلچسپی کا اظہار

نمبر: 22۔ میڈ/ڈبلیو ایس/ٹسٹنگ مورخہ 01-06-2026

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اتر ریلوے فیروز پور کے مندرجہ ذیل کام کیلئے مقررہ فارم پر دلچسپی کا اظہار طلب کئے جاتے ہیں:

1.	کام کا نام	فیروز پور ڈویژن کے آبی نمونوں (ای۔ کولائی اور 80 معیارات کے تحت کیمیائی تجزیہ) کی ٹسٹنگ کیلئے پینل میں شامل ہونے کیلئے این اے بی ایل سے منظور لیبارٹریوں سے دلچسپی کا اظہار۔
2.	مدت تکمیل کام	شروعات کی تاریخ سے دو سال
3.	کام کی تخمینہ لاگت	عدم دستیاب
4.	بنک گارنٹی	2 لاکھ روپے (کامیاب بولی دہندگان کیلئے)
5.	فارم/ٹینڈر درخواست دستاویز حاصل کرنے کی تاریخ اور وقت	چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، اتر ریلوے، ڈویژنل ہاسپٹل فیروز پور 30-06-2026 کو 11.00 بجے تک
6.	بولیاں جمع کرنے کی جگہ	چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، اتر ریلوے، ڈویژنل ہاسپٹل فیروز پور 30-06-2026 کو 11.00 بجے تک
7.	دفتر کھولنے کی جگہ	چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ/اتر ریلوے/فیروز پور 30-06-2026 کو 12.00 بجے

1856/26

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

یہ چند جملے بچوں کی زندگی بدل سکتے ہیں

راضیہ سید

کہا جاتا ہے کہ بچوں کی شخصیت کے بننے میں ابتدائی پانچ سال نہایت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں، کیونکہ عمر کے اس دورانیے میں بچے کا ذہن ایک سادہ سلیٹ کی مانند ہوتا ہے اور اس پر جو لکھا جائے وہ تاعمر بچوں کو یاد رہتا ہے۔ حوصلہ افزا جملے بچوں کی شخصیت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

ہماری روزمرہ باتوں میں کچھ جملے ایسے ضرور ہوتے ہیں جنہیں کئی لوگ بے شک کتابی باتیں کہتے رہیں لیکن درحقیقت وہ جملے ہمیں حوصلہ بھی دیتے ہیں اور ہماری دل شکنی کا باعث بھی بنتے ہیں۔ اگر یہ کہا جائے کہ لفظ جادوگر ہوتے ہیں تو غلط نہ ہوگا۔ الفاظ کسی کی زندگی میں طلسماتی انداز سے بدلاؤ لا سکتے ہیں اور انھیں کامیاب بنا سکتے ہیں۔

ویسے تو ہر انسان اپنی زبان کے پیچھے ہی چھپا ہے، لیکن خاص طور پر بچوں سے بات کرتے وقت خوبصورت اور اچھے الفاظ کا چناؤ بہت ضروری ہے، کیونکہ الفاظ بچوں کے دل میں اتر جاتے ہیں اور وہ انھیں یاد بھی رکھتے ہیں۔ اس لیے والدین کیلیے چند اچھے جملے سیکھنا ضروری ہے تاکہ بچوں کو ان کی اہمیت کا احساس دلایا جاسکے۔

ہمیں تم سے بہت محبت ہے

بچوں کو روزانہ کی بنیاد پر یہ جملہ کہیں کہ آپ ان سے محبت کرتے ہیں۔ اس طرح انھیں بچپن سے ہی انسانی زندگی میں محبت کی اہمیت کا اندازہ ہوگا۔ انھیں معلوم ہوگا کہ محبت انسان کی زندگی میں بنیادی احتیاج ہے اور اس کے بغیر انسان کا وجود ہی بے کار ہے۔

تم میرے لیے باعث فخر ہو

بچوں کو یہ بتانا ضروری ہے کہ صرف اپنی کامیابی منانا ہی ضروری نہیں بلکہ اہم چیز دوسروں کی خوشی میں خوش ہونا بھی ہے۔ بچوں کے چھوٹے چھوٹے کاموں کو سراہیں، ان کی تعریف کریں اور ان پر فخر کریں۔

تم جیسے ہو مجھے ویسے پسند ہو

اس دنیا میں ہر فرد دوسرے سے مختلف ہے اور یہی اس زندگی کا حسن ہے۔ ہر بچے میں مختلف صلاحیتیں ہیں، بطور والدین آپ کا کام یہ ہے کہ آپ ان خصوصیات کو سمجھیں اور بچوں کو اس حساب سے توجہ دیں۔ بچے جس طرح کے بھی ہوں ان کو اسی طرح سے قبول کیا جائے، یعنی اگر وہ مصور ہیں یا ادیب ہیں تو ان کی اسی طرح سے حوصلہ افزائی کریں، بچوں کو ان کی خوبیوں اور خامیوں سمیت قبول کریں تو بچوں میں ایک خاص احساس اجاگر ہوگا، بچے خود پر فخر کریں گے اور دوسروں کی نقالی سے بچیں گے۔

ہم سب غلطیوں سے سیکھتے ہیں

اکثر اوقات بڑوں کی طرح بچوں سے بھی بہت سی غلطیاں ہوجاتی ہیں۔ بچے بہت شرمساری محسوس کرتے ہیں اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگ جاتے ہیں۔ ایسی صورتحال میں بچوں کو حوصلہ دیں اور بتائیں کہ ہم سب انسان ہیں اس لیے ہم سب سے غلطیاں ہوں گی اور غلطیاں کر کے ہم سیکھیں گے اور آگے بڑھیں گے۔ اس جملے سے بچے مثبت رویے سیکھ لیں گے۔

ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہیے

بچوں کے سامنے دعا مانگنا، عبادات میں شمولیت انھیں بھی ایک اچھا اور شکر گزار انسان بنا سکتی ہے، جبکہ ان کے سامنے ہر وقت ناشکری کے کلمات ادا کرنا انھیں زندگی سے مایوس کر دیتا ہے۔

تم کر سکتے ہو

ہر بچہ مختلف خوبیوں کا مالک ہے، اس لیے کسی بھی بچے کا دوسرے بچے سے تقابل نہ کریں، نہ ہی انھیں اپنے مطابق چلائیں۔ والدین کا فرض یہ ہے کہ وہ بچوں کو ان کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں مدد دیں اور ان کی تربیت ان کے مطابق کریں۔

دوسروں کی مدد کرنا اچھی بات ہے

بچوں کو ہمیشہ دوسروں کی مدد کرنا سکھائیں۔ انھیں یہ بتائیں کہ ہم سب معاشرتی حیوان ہیں، ہم الگ تھلگ اور تنہا نہیں رہ سکتے بلکہ ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر رہنا ہوگا۔ ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے، ان کے کام آنا چاہیے۔

ہر نیا دن اہم ہے

ہم سب کی زندگی میں اچھے برے دن آتے ہیں لیکن زندگی میں ہمیں جینا تو پڑتا ہے۔ بچوں کو یہ بتائیں کہ زندگی کا ہر دن اہم ہے، کبھی کچھ اچھا ہوگا، کبھی برا بھی ہوگا تو ناکامی پر کبھی دل نہیں ہارنا اور کامیابی پر اترانا نہیں۔ بچوں کیلیے یہ سبق بھی بہت اہم ہے۔

میں تمھارے لیے ہر لمحہ موجود ہوں

آج کل کے سوشل میڈیا کے دور میں ہم سب بہت اکیلے ہو چکے ہیں۔ بچے بھی دن رات موبائل سے چپکے ہوئے رہتے ہیں۔ ایک انجانا سا خوف ہمیشہ کئی والدین کے دلوں میں ڈیرا ڈالے رہتا ہے۔ بچوں کو بتائیے کہ میں ہر لمحہ تمھارے لیے موجود ہوں چاہے کسی بھی قسم کے حالات ہوں، کوئی بھی مشکل ہو تم اپنے آپ کو تنہا مت سمجھو اور جو بھی مسئلہ ہے وہ مجھ سے کہو۔ اس سے بچوں میں خوف کم ہوتا ہے کیونکہ بچوں کیلیے والدین سے اچھا دوست کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔ لہٰذا بچوں کو اپنے ساتھ کا ہمہ وقت یقین دلائیں اور انھیں زندگی میں کامیاب بننے کیلیے سازگار راہ فراہم کریں۔

یہ جادوئی جملے بچوں میں حوصلہ پیدا کریں گے اور ان کی زندگی میں بہت اہم کردار ادا کریں گے۔

آنکھوں کی لیزر سرجری اور ابہام

تحریر---- ڈاکٹر میشال نذیر

میں آٹھویں جماعت میں تھی، جب مجھے نظر کی عینک لگی۔ میں اپنی فیملی میں پہلی تھی جس کی نظر کمزور ہوئی، تو یقین دلانا دشوار ہوگیا تھا کہ مجھے دھندلا دکھائی دے رہا ہے۔ سب کو مذاق لگا۔ جب ڈاکٹر سے چیک اپ ہوا تو سب کو یقین آیا۔ اس کے بعد امی نے کوئی آٹھ، دس ڈرائی فروٹس کا مکسچر بنا کر تقریباً دس سال تک کھلایا، مگر نظر ہر بار چیک اپ پر مزید کمزور ہی ہوئی۔ مچھلی، بادام، سونف اور گاجر کا جوس الگ سے میری غذا میں اب تک زبردستی شامل ہیں، مگر نظر میں کوئی فرق نہیں آیا۔

مختلف ذرائع سے کافی سنا کہ مختلف قسم کے طریقہ علاج سے نظر کی کمزوری کو دور کیا جا سکتا ہے، مگر آپریشن کا نام سنتے ہی ڈر لگتا ہے، تو ایسی باتیں سننے کی حد تک ہی اکتفا کیا۔ کچھ عرصے پہلے لاسک (LASIK) یعنی لیزر اسسٹڈ ان سیچو کیریٹومیلیسز کے بارے میں سنا کہ اس کے استعمال سے عینک سے نجات ممکن ہے۔ اس کے بارے میں براہ راست کسی کا تجربہ مشاہدے میں نہیں آیا، اس لیے اس کا خیال ترک ہی کرنا پڑا۔ جو لوگ عینک لگاتے ہیں ان کو اس چیز کا پتہ ہوگا کہ عینک لگنے سے پہلے ان کی نظر کافی کلیئر تھی، مگر عینک لگنے کے بعد اس میں دھندلاہٹ آجاتی ہے، جس کی وجہ عینک پر زیادہ منحصر ہونا ہے۔ اس لیے کہیں بھی جانا ہو، ایکسٹرا عینک بہت ہی ضروری ہے کہ اگر ایک ٹوٹ جائے تو مسئلہ نہ ہو۔

پچھلے سال میری ایک دوست نے لاسک کروایا۔ وہ اسپتال اور ڈاکٹر دونوں سے مطمئن تھی، اور اس کی کامیاب سرجری کے بعد میں نے بھی لاسک کروانے کا فیصلہ کیا۔ یہ تحریر ان لوگوں کیلیے بہت مفید ثابت ہوگی، جو عینک سے تنگ ہیں اور اس سے چھٹکارا پانا چاہتے ہیں۔ لیکن لاسک کے بارے میں شکوک وشبہات کا شکار ہیں، تو یہ پڑھنے کے بعد ان کو فیصلہ کرنے میں آسانی ہوگی۔

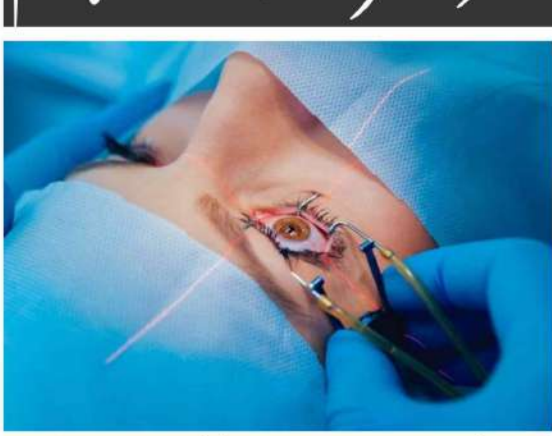

لاسک بیسویں صدی کے ٹاپ آٹھ میڈیکل طریقہ علاج میں سے ایک ہے، جو کہ انسانی زندگی کو بہتر کرنے میں شامل ہے۔ لاسک کو عام طور پر لیزر آئی سرجری یا لیزر ویژن کریکشن کہا جاتا ہے۔ اس کے ذریعے سے آنکھوں کی قریب نظری، بعید نظری، اور ایسٹگمیٹزم کی درستگی کیلیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں ریٹینا کی شیپ کو درست کیا جاتا ہے۔ لاسک کی اور بھی بہت ساری اقسام ہیں، جو کہ آنکھوں کی مختلف بیماریوں کیلیے استعمال کی جاتی ہیں۔ ایک سروے کے مطابق ہر **4** میں سے **1** پاکستانی یعنی **23** فیصد آبادی نظر کی کمزوری کے باعث عینک کا استعمال کرتی ہے، اور اس حوالے سے مرد وعورت میں ایک جیسا تناسب ہے۔

لاسک کیلیے عمومی عمر **20** سے **40** سال ہے۔ ایف ڈی اے سے **18** سال کی عمر منظور شدہ ہے، مگر **20** سال کی عمر کا انتظار کریں، وہ زیادہ ٹھیک ہے۔ لاسک کروانے کیلیے سب سے پہلے ٹوپوگرافی کی جاتی ہے۔ اس ٹیسٹ سے آنکھ کا تفصیلی جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ڈاکٹر آنکھ کے تفصیلی چیک اپ، ٹوپوگرافی اور کچھ سوال وجواب کے بعد فیصلہ کرتا ہے کہ لاسک ممکن ہے یا نہیں۔ لاسک سب کیلیے موزوں نہیں ہے، اس لیے اچھے اسپتال اور اچھے ڈاکٹر کا انتخاب بہت ضروری ہے۔ اگر لاسک ممکن ہو تو ڈاکٹر آپ کو سرجری کیلیے وقت دے دیتا ہے۔ یہ سرجری مشکل سے **10** منٹ کی ہوتی ہے۔ اس میں سب سے اہم لیزر لائٹ پر فوکس رکھنا ہے۔ جتنا اچھا فوکس کریں گے، اتنا ہی اچھا ہوگا، ورنہ بعد میں کچھ پوائنٹ کا چشمہ لگ سکتا ہے۔ سرجری کے بعد آپ کو وہیں پر آنکھیں بند کر کے تھوڑی دیر رکنا ہوگا، اس دوران آنکھوں سے پانی آتا ہے جو کہ نارمل ہے۔ میری آنکھوں سے ایک قطرہ بھی نہیں گرا، مجھ سے پہلے ایک لڑکے کی سرجری ہوئی تھی، اس کا بہت زیادہ پانی آیا تھا۔ میری بہن میرے ساتھ تھی، اس نے کہا کہ تمھارے آنسو کیوں نہیں آرہے؟ جب ڈاکٹر نے چیک کیا تو سب ٹھیک تھا۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ آنکھ جتنی کمزور ہوگی، اتنا زیادہ پانی سرجری کے بعد آتا ہے۔ اس وقت مجھے امی کے کھلائے گئے میووں کی اہمیت کا اندازہ ہوا کہ یہ کتنے ضروری ہیں آپ کی آنکھ کی مضبوطی کیلیے۔ اس لیے ڈرائی فروٹس کو اپنی روزمرہ غذا میں لازمی شامل رکھیں۔

سرجری کے کوئی ایک گھنٹے بعد ڈاکٹر آپ کا معائنہ کرے گا اور سب ٹھیک کی رپورٹ کے بعد آپ گھر جاسکتے ہیں۔ اگلے دن آپ کو نارمل چیک اپ کیلیے بلایا جائے گا، اور اس کے مطابق ڈاکٹر آپ کو آگے کیلیے بتائے گا۔ میرے کیس میں سرجری ٹھیک رہی، تو مجھے اسی دن لیپ ٹاپ استعمال کرنے کی اجازت بھی مل گئی۔ موبائل کا استعمال **2** ہفتے تک منع تھا، کچن میں جانا، پڑھنا، پڑھانا، غرض ہر کام کر سکتی تھی۔ اس سرجری میں ایک دن ہی لگتا ہے، اس کے بعد آپ اپنا کام جاری رکھ سکتے ہیں۔ اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگس کے ڈراپس آپ کو ریگولر **10** دن تک ستعمال کرنے ہیں، اور اگر مزید ضرورت رہی تو ڈاکٹر آپ کو بتادے گا۔

جن کی فیملی میں آنکھوں کی بیماریاں ہیں اور جن لوگوں کو آنکھوں کو خوب مسلنے کی عادت ہے، لاسک ان لوگوں کے لیے نہیں ہے۔ لاسک کے بھی بہت سارے سائیڈ افیکٹس ہیں، جن میں آنکھوں کا خشک ہونا، ریگریشن، فلیپ کے مسائل، ڈبل ویژن، نظر کا نقصان، یا تبدیل ہونا شامل ہیں۔ ان سب سے بچاؤ تبھی ممکن ہے، اگر ڈاکٹر آپ کو ٹھیک سے مشورہ دے، کیوں کہ یہ سرجری سب کیلیے نہیں ہے۔ ہم **4** دوستوں نے ٹوپوگرافی کروائی تھی، جس میں سے دو کی ہی سرجری ہوئی۔ ٹوپوگرافی کے بعد ڈاکٹر نے دو دوستوں کو لاسک نہ کروانے کا مشورہ دیا۔ ان دونوں نے کافی زور دیا کہ آپ کر دیں سرجری، جو ہوا ہم اس کے ذمہ دار ہیں۔ مگر ڈاکٹر نے کہا کہ یہ اس پیشے کی اخلاقیات کے خلاف ہے کہ میں پیسے لے کر آپ کا نقصان کروں، اور کسی دوسرے ڈاکٹر سے بھی نہیں کرواتا، کیوں کہ اس سے آنکھ کو مستقل نقصان بھی ہوسکتا ہے۔ اس لیے اچھے ڈاکٹر سے ہی لاسک کروائیں۔

☆☆☆☆☆

تیل کے بعد وہ قیمتی ٹیکنالوجی جس پر چین اور امریکہ لڑ رہے ہیں

مگر امریکہ یہ 'جنگ' کیسے جیت رہا ہے؟

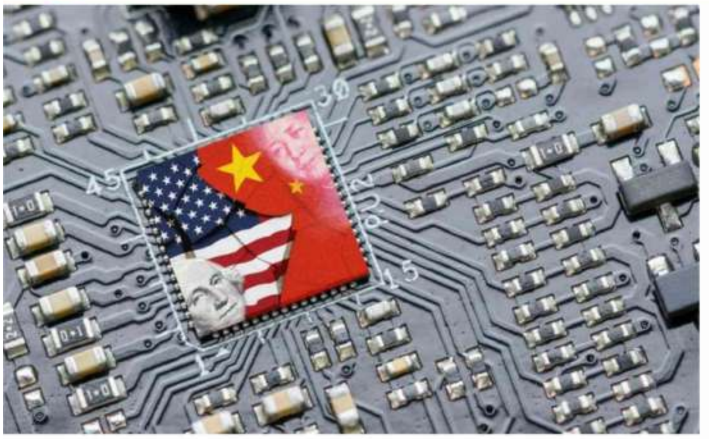

'ہتھیاروں کی اس روایتی دوڑ میں جہاں جہازوں اور میزائلوں کی زیادہ تعداد میں تیاری ہے وہی یہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے الگورتھم کے معیار پر بھی ہے جو عسکری سسٹمز میں بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔' مگر اس وقت یہ جنگ امریکہ جیت رہا ہے لیکن چین کے خلاف مسلط کی گئی مائیکروچپ کی یہ جنگ دنیا کی معیشت کو بدل رہی ہے۔ سیمی کنڈیکٹر کی تیاری کا عمل پیچیدہ، مخصوص اور مربوط ہے۔

سورانجنا تیواری
بزنس نامہ نگار ایشیا
بی بی سی، اردو

گذشتہ ایک صدی کے دوران تیل اور توانائی کے ذرائع پر کنٹرول نے دنیا میں جنگوں کو جنم دیا، مختلف ممالک کو غیر متوقع اتحاد کرنے پر مجبور کیا اور متعدد سفارتی تنازعات کو جنم دیا ہے۔ مگر اب دنیا کی دو بڑی معیشتیں ایک اور اہم اور قیمتی ٹیکنالوجی پر لڑ رہی ہیں اور یہ ٹیکنالوجی 'سیمی کنڈیکٹرز' ہیں، وہ چھوٹی مائیکروچپ جو ہماری روزمرہ زندگی کا اہم ترین جزو بن چکی ہے۔

سیلیکون سے بنی یہ چھوٹی چھوٹی چپس **500** ارب ڈالر کی بڑی صنعت کا دل ہیں۔ اور اس صنعت کا حجم سنہ **2030** تک دگنا ہونے کی توقع ہے۔ اور ماہرین کے مطابق جو ملک بھی ان مائیکروچپس کی سپلائی چین کا انتظام سنبھالے گا وہ دنیا کی سپر پاور بن جائے گا۔ چین ان مائیکرو چپس کو بنانے کی ٹیکنالوجی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ امریکہ جس کے پاس یہ ٹیکنالوجی پہلے سے موجود ہے چین کو دنیا سے دور اور الگ تھلگ کرنے کی کوششوں میں لگا ہوا ہے۔

امریکہ کی ٹفٹس یونیورسٹی کے ایسوسی ایٹ پروفیسر اور 'چپ وارز' کے مصنف کرس ملر کہتے ہیں کہ دونوں ممالک واضح طور پر ایشیا پیسفک خطے میں ہتھیاروں کی دوڑ میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ مگر اس دوڑ میں اور بھی عوامل ہیں۔

'ہتھیاروں کی اس روایتی دوڑ میں جہاں جہازوں اور میزائلوں کی زیادہ تعداد میں تیاری ہے وہی یہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے الگورتھم کے معیار پر بھی ہے جو عسکری سسٹمز میں بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔' مگر اس وقت یہ جنگ امریکہ جیت رہا ہے لیکن چین کے خلاف مسلط کی گئی مائیکرو چپ کی یہ جنگ دنیا کی معیشت کو بدل رہی ہے۔ سیمی کنڈیکٹر کی تیاری کا عمل پیچیدہ، مخصوص اور مربوط ہے۔

ایک آئی فون میں مائیکروچپ ہوتی ہے جسے امریکہ میں ڈیزائن اور تائیوان، جاپان اور جنوبی کوریا میں تیار کیا جاتا ہے اور اس کے بعد اسے چین میں اسمبل کیا جاتا ہے۔ انڈیا جو اس صنعت میں بھاری سرمایہ کاری کر رہا ہے مستقبل میں ایک اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ سیمی کنڈیکٹرز امریکہ میں ایجاد کیے گئے تھے لیکن وقت کے ساتھ ساتھ مشرقی ایشیا ان کی تیاری کا مرکز بن گیا اور اس کی وجہ وہاں کی حکومتوں کی اس صنعت کے لیے مراعات اور سبسڈیز تھی۔

اس نے واشنگٹن کو سرد جنگ کے دوران روسی اثر و رسوخ کے خطرے سے دوچار خطے میں کاروباری تعلقات اور سٹریٹجک اتحاد کو فروغ دینے میں مدد دی ہے۔ اور یہ آج بھی ایشیا پیسفک خطے میں چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کے پیش نظر بہت مفید ہیں۔

اس وقت مقابلہ وسیع پیمانے پر سب سے بہترین اور موثر مائیکرو چپ بنانے کا ہے اور ایسے میں یہ چپ جتنی چھوٹی ہوگی اتنا بہتر ہے۔ اس کی تیاری میں یہ چیلنج بھی ہے کہ سیلیکون کے اس چھوٹے سے ٹکڑے پر کرنٹ کو روکنے اور گزرنے والے کتنے ٹرانسسٹرز لگائے جا سکتے ہیں۔ کیلیفورنیا کی سیلیکون ویلی میں قائم 'بین اینڈ کمپنی' کے جیو وانگ کا کہنا ہے کہ 'اسے سیمی کنڈیکٹرز کی صنعت میں مورز لا کہا جاتا ہے جس میں وقت کے ساتھ ساتھ مائیکروچپ پر ٹرانسسٹرز کی تعداد کو دگنا کرنا ہے اور اس ہدف کو حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔' 'یہ وہ چیز ہے جو ہماری موبائل فونز کو تیز بناتی ہے، ہماری فوٹوگیلری کو بھاتی ہے اور ہماری سمارٹ ڈیوائسز کو وقت کے ساتھ ساتھ بہتر اور جدید بناتی ہے اور سوشل میڈیا کے مواد کو مزید اچھا بنا کر پیش کرتی ہے۔'

لیکن اس کا حصول کسی بھی مائیکروچپ بنانے والی بڑی کمپنی کے لیے آسان نہیں ہے۔ سنہ **2022** کے وسط میں سام سنگ وہ پہلی کمپنی بنی تھی جس نے تین نینو میٹر والی مائیکروچپس کی وسیع پیمانے پر تیاری کا آغاز کیا تھا۔ اور اس کے بعد سال کے آخر تک دنیا کی مائیکروچپ تیار کرنے والی دنیا کی سب سے بڑی کمپنی اور ایپل کو مائیکروچپ فراہم کرنے والی تائیوان سیمی کنڈیکٹر مینوفیکچرنگ کمپنی نے بھی اس کو تیار کر لیا تھا۔

آپ کو سمجھانے کے لیے ہم ان انتہائی باریک تاروں کی بات کر رہے ہیں جو انسانی بال سے بھی باریک ہیں اور ان کی تعداد **50** سے ایک لاکھ ہوتی ہے۔ یہ چھوٹی مائیکروچپس بہت طاقتور ہوتی ہیں اور یہ دیگر قیمتی آلات جیسا کہ سپر کمپیوٹرز اور دیگر آرٹیفشل انٹیلیجنس کے آلات میں استعمال ہو سکتی ہے۔

جبکہ اس وقت دوسری مائیکروچپس کی مارکیٹ جو ہماری روزمرہ زندگی کی چیزوں کا حصہ ہیں جیسا کہ مائیکروویوز، ریفریجریٹرز، یا واشنگ مشینیں وغیرہ میں استعمال ہوتی ہیں لیکن مستقبل میں ان پرانی مائیکروچپس کے ختم ہونے کی امید ہے۔ دنیا کی زیادہ تر مائیکروچپس تائیوان میں تیار کی جاتی ہیں اور اسی لیے اس کے صدر اسے 'سیلیکون شیلڈ' کا نام دیتے ہیں۔ یعنی عام زبان میں یہ چین سے تحفظ دیتا ہے جو اس خطے پر اپنا حصہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔

چین نے بھی مائیکروچپ کی تیاری کو قومی ترجیح کے طور پر لیا ہے اور وہ سپر کمپیوٹرز اور آرٹیفشل انٹیلیجنس کی صنعت میں بھاری سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ تاہم اب بھی وہ اس صنعت میں عالمی لیڈر بننے کی دوڑ میں بہت پیچھے ہے۔ پروفیسر ملر کا کہنا ہے کہ لیکن گذشتہ ایک دہائی کے دوران وہ اس دوڑ میں بہت قریب آ گیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 'اگر آپ تاریخی اعتبار سے دیکھیں تو ہر مرتبہ طاقتور ممالک انفارمیشن ٹیکنالوجی میں ترقی کرتے ہیں اور اپنے عسکری اور انٹیلیجنس کے نظام کا حصہ بنا دیتے ہیں۔' اور یہی بات ہے کہ چین کی مائیکروچپس کی طلب کو پورا کرنے کے لیے تائیوان اور دیگر ایشیائی ممالک پر اس کی انحصاری ہی امریکہ کو کھٹکتی ہے۔

امریکہ چین کو کیسے روک رہا ہے؟

امریکی صدر بائیڈن کی انتظامیہ مائیکروچپ ٹیکنالوجی تک چین کی رسائی کو روکنے کی کوشش کر رہی ہے۔ گذشتہ سال اکتوبر میں، واشنگٹن نے اس ضمن میں وسیع پیمانے پر سخت اختیارات یا کنٹرولز کا اعلان کیا جس کی وجہ سے کمپنیوں کے لیے مائیکروچپس، ان کو بنانے والی مشینیں، یا امریکی ٹیکنالوجی پر مشتمل پروگرام چین کو برآمد کرنا تقریباً ناممکن ہو گیا ہے، چاہے وہ دنیا میں کہیں بھی کیوں نہ ہوں۔ امریکہ نے اپنے شہریوں یا امریکی رہائشیوں کو چین کی بعض فیکٹریوں میں مائیکروچپس کی 'تیاری و پیداوار' کی حمایت کرنے سے بھی منع کیا۔ امریکہ کی اس پالیسی نے طاقتور ایشیائی ملک چین کو بہت نقصان پہنچایا ہے کیونکہ اس کی تیزی سے اُبھرتی ہوئی چپ انڈسٹری کا انحصار درآمد شدہ ہارڈویئر اور انسانی صلاحیتوں پر ہے۔

'ٹریویم چین' میں پالیسی ریسرچ تجزیہ کار لنگھاؤ باؤ کا کہنا ہے کہ 'اس شعبے میں ٹیلنٹ بہت اہم ہے۔ اگر آپ چینی سیمی کنڈکٹر کمپنیوں کے ایگزیکٹوز کو دیکھیں تو ان میں سے بہت سے لوگوں کے پاس امریکی پاسپورٹ ہیں، وہ لوگ ہیں جنھوں نے اس ملک میں تعلیم حاصل کی ہے یا ان کے پاس گرین کارڈ ہیں۔ یہ چین کے لیے ایک بڑا مسئلہ ہے۔' امریکہ اپنے ملک میں بھی زیادہ مائیکروچپس تیار کرنا چاہتا ہے۔ چپس اور سائنس لا کے تحت امریکہ میں ہی چپس تیار کرنے والی کمپنیوں کو **53** ہزار ملین ڈالرز کی گرانٹس اور سبسڈیز دی گئیں ہیں۔

اس کا فائدہ ٹی ایم ایس سی جیسی بڑی کمپنیاں اٹھا رہی ہیں، جو کہ تائیوان سے باہر پہلی بار **40** ارب ڈالرز کے دو پلانٹس میں سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ مائیکرون، امریکہ میں میموری چپس بنانے والی سب سے بڑی کمپنی ہے جو سپر کمپیوٹرز، فوجی ساز و سامان اور کسی بھی ڈیوائس کے لیے ضروری ہے جس میں پروسیسر شامل ہے، نے اگلے **20** سالوں میں امریکہ کی ریاست نیویارک میں چپس بنانے کے پلانٹ میں تقریباً **100** بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کا اعلان کیا۔

مائیکرون ٹیکنالوجی کے سی ای او سنجے مہروترا کا کہنا ہے کہ 'قانون ہمیں پیداواری لاگت میں فرق کو کم کرنے کی اجازت دیتا ہے جو کہ امریکہ بمقابلہ ایشیا میں موجود ہیں۔' ان کا کہنا تھا کہ 'مائیکرون ایشیا میں اپنے پلانٹس میں سرمایہ کاری جاری رکھے گا۔ کیونکہ اہم بات یہ ہے کہ اس سے عالمی سطح پر اس صنعت میں برابری ہوگی۔'

امریکی پابندیاں چین کو اس ضمن میں شدید نقصان پہنچانے کا باعث بن رہی ہیں۔ ایسی اطلاعات ہیں کہ ایپل کمپنی نے پابندیوں کی وجہ سے چین کے سب سے کامیاب مینوفیکچررز، یانگتزے میموری ٹیکنالوجیز کارپوریشن (وائی ایم ٹی سی) سے میموری چپس خریدنے کا معاہدہ ترک کر دیا ہے۔ اور تجزیہ کار لنگھاؤ باؤ خبردار کرتے ہیں کہ ہوواوے کمپنی کے ساتھ بھی یہ تجربہ دہرائے جانے کا امکان ہے۔ ہوواوے جو ٹیلی کمیونیکیشن کی بڑی کمپنی سام سنگ کے بعد دنیا کی دوسری سب سے بڑی سمارٹ فون بنانے والی کمپنی بن کر عملی طور پر ناکارہ ہو گئی ہے۔

باؤ مزید کہتے ہیں کہ 'واشنگٹن کے لیے ایک چینی ٹیک کمپنی پر حملہ کرنا اتنا آسان تھا مگر بیجنگ کے پاس اس کا جواب دینے کے لیے واقعی کوئی واضح حکمت عملی نہیں تھی۔' وہ کہتے ہیں کہ 'اس سے پہلے امریکہ انفرادی طور پر کمپنیوں کو نشانہ بناتا تھا، لیکن اس بار اس کی کارروائی کا دائرہ پورے ملک تک پھیلا ہوا ہے۔'

تو کیا چین کچھ کر سکتا ہے؟ اپنی مصنوعات اور خدمات کو واپس لینا یا اپنے برآمدی کنٹرولز کو مسلط کرنا خود کو فائدے سے زیادہ نقصان پہنچا سکتا ہے، خاص طور پر جب آپ کی اپنی معیشت تیزی سے سست ہو رہی ہو۔

بیجنگ نے اس ضمن میں ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (ڈبلیو ٹی او) سے احتجاج کیا ہے مگر اس ضمن میں اس تنظیم نے قرارداد آنے میں برسوں لگ سکتے ہیں۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ، چین اپنی مائیکروچپ انڈسٹری کو مضبوط کرنے کے لیے سرمایہ کاری کو دگنا کر سکتا ہے۔

گذشتہ برس اکتوبر میں چینی صدر شی جن پنگ نے کمیونسٹ پارٹی کے اجلاس میں کہا کہ 'ہم قومی تزویراتی ضروریات پر توجہ مرکوز کریں گے، ٹیکنالوجی کے کلیدی شعبوں میں جنگ جیتنے کے عزم کے ساتھ اپنی سائنسی اور تکنیکی تحقیق کو انجام دینے کے لیے اپنی طاقتوں کو جمع کریں گے۔'

آب آگے کیا ہوگا؟

اس وقت چینی کی مائیکروچپ صنعت کو یوکرین میں جنگ، بڑھتی مہنگائی اور چینی معیشت کے دوبارہ کھلنے سے پیدا ہونے والے معاشی بحران کا سامنا ہے۔ کورونا کی وبا کے معاشی اثرات کی وجہ سے بیجنگ یقیناً بہت احتیاط سے آگے بڑھے گا۔ ملر کا کہنا تھا کہ 'امریکی کمپنیوں، تائیوان کی کمپنیوں، چینی کمپنیوں اور دوسرے ممالک سے آنے والی ہر دوسری فرم کے درمیان بہت زیادہ مقابلہ ہوگا۔ مگر یہ صرف وہیں ہوگا جہاں جدید ترین میموری اور لوجک مائیکروچپس کی تیاری ہوگی۔ اور ایسے میں ہم امریکہ کو چین کو ان کمپنیوں سے دور رکھنے اور چین کی امریکی موجودگی کے بغیر اپنی سپلائی چین بنانے کی کوشش کرنے روکنے کی کوشش کرتا دیکھیں گے۔'

ان کا مزید کہنا ہے کہ اس کا مطلب ہے کہ اس صنعت کے ایکو سسٹم کی تفریق ہو سکتی ہے یعنی ایک چین میں مرکوز ہوگا اور دوسرا باقی دنیا میں۔ اس کے اثرات عالمی معیشت پر پڑیں گے اور تمام فریقین کو امریکہ یا چین میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنے پر مجبور ہونا پڑے گا۔ اور یہ خطرہ بھی ہوگا کہ بہت سے لوگ چینی مارکیٹ تک رسائی حاصل نہیں کر سکیں گے۔

وطن سرینگر

بچوں کے والدین سے چند اہم باتیں

اولاد اللہ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے اور ساتھ ساتھ والدین کے ہاتھ میں ایک بہت بڑی امانت بھی ہے، جس امانت کے بارے میں بروز محشر اللہ سوال کرئے گا کہ ہم نے آپ کو اولاد جیسی عظیم نعمت سے نوازا تھا آپ نے اِن کا حق کہا تک پورا کیا، آپ نے اِن کی کس طرح تربیت کی؟ مگر آجکل اکثر دیکھا جاتا ہے کہ والدین اپنے بچوں کی تربیت کے سلسلے میں کوتاہی برتتے ہیں، جس طرح صحیح اور اسلامی نج پر انکی تربیت کرنی چاہئے اس طرح کی تربیت نہیں ہوتی جس کے نتائج اتنے خطرناک نکلتے ہیں کہ اس کو سن کر پیروں تلے زمین کھسک جاتی ہے، وہ بچے جوانی کے نشے میں اتنے مست ہوتے ہے کہ انہیں نہ تو اپنی پرواہ ہوتی ہے اور نہ ہی گھر، خاندان اور اہلیان شہر کی۔ والدین پر ضروری ہے کہ اپنے بچوں پر کڑی نگاہ رکھیں، ان کی نقل وحرکت (Activity) پر آپکی نگاہ ہو کہ کس کے ساتھ رہتے ہیں، کہاں جاتے ہیں، آپ اپنے بچوں کے بارے میں ہرگز مطمئن نہ ہوں کہ اچھی جگہ پر ہیں، اس لیے کہ جس طرح کے واقعات سننے میں آرہے ہیں بہت پریشان کن ہیں، خاص کر میں ان والدین سے کہنا چاہتا ہوں جو اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے چکر میں اپنے علاقے سے دور بھیجتے ہیں اور وہاں جا کر آپ بچے کیا کیا کارنامے انجام دیتے ہیں بس میں اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ اللہ ہی ان کا محافظ ہو۔

والدین کی ذمہ داری ضرور بنتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کیلئے اچھی تعلیم کا انتظام ضرور کریں مگر یہ کیسی تعلیم ہے جو اسے اسلام سے دور کر رہی ہے؟ یہ کیسی تعلیم ہے کہ ہمارے بچے ارتداد کی طرف بڑھ رہے ہیں، یہ کیسی تعلیم کہ آپ کے اپنے بچے کو کنٹرول کوئی اور کر رہا ہے، یہ کیسی تعلیم ہے کہ ہمارے بچے اپنی زبانوں سے کفریہ کلمات ادا کر رہے ہیں، ہمیں اس معاملے کو سنجیدگی سے لینا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں ہر کوئی نگران ہے اور ہر کوئی اپنی رعیت کے متعلق جواب دہ ہے اور آدمی اپنے گھر کا ذمہ دار ہے اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہوگی۔ تو حدیث سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اولاد کے بارے میں اللہ ضرور سوال کرئے گا۔۔۔ ارشاد باری تعالی ہے: مومنو اپنے آپ کو اپنے اہل وعیال کو جہنم سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ قرآن کریم کی آیت سے صاف پتہ چلتا ہے کہ ہمیں اولاد کی کس قدر فکر کرنی ہے، ہمیں خود بھی جہنم کی آگ سے بچنا ہے اور اپنے اہل وعیال کو بھی بچانا ہے۔ تو میری پوری تحریر کا یہی خلاصہ ہے کہ ہمیں اپنے اولاد کی بہت فکر ہونی چاہئے جو فکر حضرات انبیاء کرام علیہم اسلام کو ہوتی تھی وہ فکر ہمیں بھی ہونی چاہئے، یہ کوئی ضروری نہیں ہے کہ ہم مسلمان ہے اور ہمارے بچے بھی مسلمان رہیں اس کی کوئی ضمانت نہیں۔ ہمارے سامنے مثالیں موجود ہیں اور قرآن مثال دے دے کر ہمیں سمجھاتا ہے کہ ہمیں خود کو اپنے اولاد کی اسلامی نہج پر تربیت کرنے کی توفیق عطا کریں۔ آمین۔۔۔

باقیات

101

محکموں کی جانب سے جاری اور مجوزہ منصوبوں کا جامع جائزہ لیا۔ انہوں نے منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوام کو درپیش مسائل کے فوری حل کو یقینی بنانے کے لئے محکموں کے درمیان قریبی ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متوازن اور جامع ترقی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی اُمنگوں اور مسائل کو وقت پر حل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ترقیاتی کاموں کی پیش رفت میں رُکاوٹ بننے والی رُکاوٹوں کی نشاندہی کریں اور ان کے حل کے لئے فوری اصلاحی اقدامات کریں۔ جاوید رانا نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے اور خدمات کی فراہمی میں جوابدہی، شفافیت اور مؤثریت کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی کریں اور یہ یقینی بنائیں کہ ترقی کے فوائد بغیر کسی تاخیر کے نچلی سطح تک پہنچیں۔ ممبر اسمبلی میر سیف اللہ نے اپنے حلقے کے مختلف مسائل اور ترقیاتی ضروریات کو اُجاگر کرتے ہوئے متعلقہ محکموں سے ان کے فوری حل کے لئے مداخلت کی درخواست کی۔ میٹنگ میں متعلقہ محکموں کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

102

کیساتھ ان کے مشیر ناصر اسلم وانی اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ چیف منسٹرس آفس نے ایک پوسٹ میں لکھا کہ وزیر اعلیٰ نے آج سری نگر ہوائی اڈے پر حجاج کی مقدس زیارت سے واپس آنے والے حجاج کی پہلی کھیپ کا استقبال کیا۔ انہوں نے حجاج کرام کا پرتپاک استقبال کیا اور انہیں اس مقدس سفر کی کامیاب تکمیل پر مبارکباد دی۔ ائرپورٹ کے اندر اور باہر روح پرور مناظر دیکھے گئے، جب حجاج کرام کو واپسی پر اُن کے قریبی رشتہ داروں نے گلے لگایا۔ اسکے بعد تمام حاجی صاحبان اپنے رشتہ داروں کیساتھ گاڑیوں میں سوار ہوکر اپنے اپنے گھروں کی جانب روانہ ہوئے تاہم ایک حاجی صاحبان اسبات پر مایوس تھے کہ اُن کو سامان ساتھ لانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ جموں و کشمیر اور لداخ کے حجاج کیلئے منگل کو شروع ہونے والی واپسی کی کارروائیاں 16 جون تک جاری رہیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال جموں و کشمیر سے 4641 عازمین نے حج کیا، جن میں 2583 مرد اور 2058 خواتین شامل ہیں۔ جموں وکشمیر حج کمیٹی کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق پہلی 3 پروازیں NOTAM پابندیوں اور بھاری بوجھ کے جانے والے طیاروں سے متعلق آپریشنل ہدایات کی وجہ سے احمد آباد سے سامان بذریعہ سڑک سرینگر پہنچایا جائے گا جبکہ امیگریشن اور کسٹم کلیئرنس احمد آباد میں ہی مکمل کی جائے گی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ہر حاجی کو 7 کلوگرام تک کے ایک ہینڈ بیگ کی اجازت ہوگی۔ سرینگر جانے والی پروازوں کے لیے چیک ان سامان فی حاجی 5 کلوگرام تک محدود کر دیا گیا ہے۔ جموں کشمیر حج کمیٹی کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر ڈاکٹر شجاعت احمد قریشی نے کہا کہ حجاج کی آمد کے سلسلے میں تمام تر انتظامات مکمل کیے گئے ہیں، انہوں نے عازمین کے اہل خانہ سے اپیل کی ہے کہ وقت پر سرینگر ہوائی اڈے پر پہنچ جائیں اور اندر جانے کے لیے حج کمیٹی کی ویب سائٹ پر انٹری پاس ڈاؤن لوڈ کریں تاکہ انہیں کسی بھی مشکلات کا سامان نہ کرنا پڑے۔

103

ہم اپنے تنوع سے طاقت حاصل کریں گے، اپنی بھرپور ثقافت کا جشن منائیں گے اور ایک خوشحال مستقبل کی طرف ایک ساتھ مارچ کریں گے۔"

104

کرکے یاترا اور اس میں شامل ہونے والے یاتریوں کیلئے درکار انتظامات کا جائزہ لیا۔ جے کے این ایس کے مطابق 57 روزہ امرناتھ یاترا 2026 الگ الگ راستوں سے 3 جولائی سے شروع ہونے والی ہے۔ اور اس سلسلے میں یاتریوں کے پہلے 2 قافلے 2 جولائی 2026 کو یاتری نواس یا بیس کیمپ بھگوتی نگر جموں سے الگ الگ گاڑیوں کے کارواں میں بال تل گاندربل اور نون پہلگام روانہ ہونگے۔ امسال بھی ممکنہ طور پر جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، جو امرناتھ شرائن بورڈ کے سربراہ بھی ہیں، یاتریوں کے پہلے 2 قافلوں کو بھگوتی نگر جموں میں جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے۔ یاترا کا پہلا راستہ 48 کلومیٹر کا نون پہلگام روایتی ٹریک ہے جو اننت ناگ ضلع میں واقع ہے، جب کہ دوسرا چھوٹا لیکن زیادہ تیز 14 کلومیٹر کا بالتل راستہ ہے جو گاندربل ضلع میں واقع ہے۔ یہ یاترا 28 اگست 2026 کو رکشا بندھن کے تہوار کے ساتھ اختتام پذیر ہونے والی ہے۔ یاترا کے آغاز میں صرف ایک مہینہ باقی ہے، مرکزی حکومت نے امرناتھ یاتریوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنے کو یقینی بنانے کے لیے سخت انتظامات کو نافذ کرنے کی اپنی کوششیں تیز کردی ہیں۔ حکام نے اطلاع دی کہ جموں کے ڈویژنل کمشنر رمیش کمار اور پولیس کے انسپکٹر جنرل جموں زون بھیم سین ٹوٹی نے پیر کے روز بھگوتی نگر بیس کیمپ کا دورہ کیا۔ اپنے دورے کے دوران، انہوں نے تیاریوں کا جائزہ لیا، بشمول رجسٹریشن کاؤنٹرز، آر ایف آئی ڈی مراکز، رہائش کی سہولیات، صفائی، صحت کی دیکھ بھال کی خدمات، اور حفاظتی انتظامات۔ ڈویژنل کمشنر رمیش کمار نے کہا کہ فی الحال بھگوتی نگر میں تمام ضروری انتظامات کئے جا رہے ہیں، جو اس سالانہ یاترا کو کرنے والے یاتریوں کے لیے بنیادی بیس کیمپ کے طور پر کام کرتا ہے۔ ادھر کشمیر کے ڈویژنل کمشنر انشول گرگ نے گزشتہ دنوں اننت ناگ کا دورہ کرکے سالانہ امرناتھ یاترا 2026 کیلئے کئے جارہے انتظامات کا جائزہ لیا جبکہ سابق آئی جی پی کشمیر ودھی کمار بردی نے کئی اعلیٰ سطحی میٹنگ میں یاترا کیلئے کئے جارہے سیکورٹی انتظامات کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ مرکزی وزارت داخلہ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے، امرناتھ یاترا کی سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے سینٹرل آرمڈ پولیس فورس کی تقریباً 670 کمپنیوں کو تعینات کیا جاتا ہے۔ ان میں سے کچھ دستے پہلے ہی مقام پر پہنچنا شروع کر چکے ہیں۔ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق حکومت گزشتہ سال پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملوں کی روشنی میں بھی چوکنا ہے۔ اس بار وہ کسی قسم کا خطرہ مول لینے کو تیار نہیں۔

106

خدمات حاصل کرکے گالف کورس کی بحالی و تزئین و آرائش، نئے گالف ممبران کی شمولیت، جنگلی جانوروں کی مداخلت سے تحفظ کے لئے قدرتی ماحول سے ہم آہنگ خوبصورت باؤنڈری وال کی تعمیر، بس کی مرمت، صاف توانائی کے فروغ اور بجلی کے اخراجات میں کمی کے لئے سولرائزیشن، کلب کی سہولیات خصوصاً جمنازیم، سوئمنگ پول اور ریسٹورنٹ کی بہتری اور آمدنی میں اضافے کے لئے نرخوں پر نظر ثانی جیسے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے گالف کورس میں خدمات، سہولیات اور سیاحوں کے مجموعی تجربے کو بہتر بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ٹرف مینجمنٹ میں منظور شدہ انجینئرنگ معیارات پر عمل کرنے اور عالمی سطح کے معیار کے مطابق اعلیٰ معیاری گرینز اور فیئر ویز کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے گالف کورس کے بنیادی ڈھانچے اور سہولیات کی اپ گریڈیشن پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے ویک اینڈ گالفرز، کارپوریٹ گروپس، سیاحوں اور گالف سے دلچسپی رکھنے والوں کو راغب کیا جا سکے گا اور اس مقام کو ایک ممتاز تفریحی اور گالفنگ منزل کے طور پر فروغ ملے گا۔ میٹنگ میں ملازمین کی فلاح و بہبود، سروس معاملات، بھرتی قوانین، مالیاتی انتظام اور ادارہ جاتی مضبوطی سے متعلق تجاویز پر بھی غور کیا گیا۔ آپریشنل کارکردگی بہتر بنانے، خدمات کے معیار کو بلند کرنے اور جموں وکشمیر میں گالف ٹورازم کے فروغ کے لئے مختلف اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے رائل سپرنگس گالف کورس کو ملک کے بہترین گالف مراکز میں سے ایک قرار دیتے ہوئے محکمہ سیاحت اور آر ایس جی سی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ گالف کورس کی بحالی اور جدید خطوط پر اُستوار کرنے کے لئے ایک جامع روڈ میپ تیار کیا جائے۔ امحکمہ سیاحت اور آر ایس جی سی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ گالف کورس کی بحالی اور جدید خطوط پر اُستوار کرنے کے لئے ایک جامع روڈ میپ تیار کیا جائےنہوں نے گالف کورس مینجمنٹ، ٹرف مینٹیننس اور مہمان نوازی کی خدمات میں بہترین عالمی طریقہ کار اپنانے پر زور دیا تاکہ ملکی اور بین الاقوامی گالفروں کے لئے اس کی کشش مزید بڑھے۔ انہوں نے مالی استحکام کو یقینی بنانے کے لئے دیرپا ذرائع آمدن تلاش کرنے کی بھی ہدایت دی جبکہ خدمات کے معیار اور انفرادیت کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر میں گالف ٹورازم کے وسیع امکانات کو اُجاگر کرتے ہوئے آر ایس جی سی انتظامیہ کو قومی و بین الاقوامی ٹورنامنٹوں کے انعقاد، تشہیری سرگرمیوں میں اضافہ اور جموں وکشمیر کو عالمی سطح پر ایک نمایاں گالف منزل کے طور پر متعارف کرنے کے لئے جامع حکمت عملی تیار کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ گالف کورس میں مستقبل کے تمام ترقیاتی اقدامات ماحولیاتی دیرپائی، مالیاتی سمجھداری اور طویل مدتی ادارہ جاتی فائدے کے اُصولوں کے مطابق ہونے چاہئیں۔ انہوں نے پیشہ ورانہ انتظام اور مؤثر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ملازمین کی فلاح و بہبود، سکل اَپ گریڈیشن اور صلاحیت سازی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ گورننگ باڈی نے مالی سال 202627 کے بجٹ تخمینوں اور ایکشن پلان کا جائزہ لیا اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری، سیاحتی سہولیات میں اضافہ اور جموں وکشمیر میں گالف ٹورازم کی ترقی کے مزید مواقع پیدا کرنے سے متعلق حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ ایجنڈے کے نکات پر تفصیلی غور وخوض اور قائم کردہ طریقہ کار کے مطابق مختلف تجاویز کو آگے بڑھانے کی ہدایات کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

107

میں بیداری پیدا کرنے میں نشہ مکت جے اینڈ کے ابھیان کی شاندار کامیابی پر یوٹی انتظامیہ کی ستائش کی۔

108

ڈائریکٹر نیشنل ہیلتھ مشن، ڈائریکٹر آیوش اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے احتیاطی اور مجموعی صحت نگہداشت میں آیوش نظام کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیتے ہوئے نجی شعبے کے شراکت داروں کے ساتھ مل کر ایک مضبوط ویلنس پالیسی مرتب کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ویلنس سیاحت ملک بھر میں ایک بڑی کشش کے طور پر اُبھری ہے اور جموں وکشمیر کے عالمی سطح پر مشہور سیاحتی مقامات کے پیش نظر اس میں بے پناہ امکانات موجود ہیں۔۔ گورننگ باڈی نے نیشنل آیوش مشن کے تحت حکمرانی اور عمل درآمد کو مزید مؤثر بنانے کے لئے گو جموں وکشمیر آیوش سوسائٹی کی ایگزیکٹیو کمیٹی کی تشکیل نو کو بھی منظوری دی جس میں محکمہ صحت وطبی تعلیم، نیشنل ہیلتھ مشن، خزانہ، منصوبہ بندی اور دیگر تکنیکی شراکت داروں کی نمائندگی شامل ہوگی۔ میٹنگ میں آیوش کی وزارت کی طرف سے قومی آیوش مشن کے مختلف حصوں کے تحت منظور شدہ افرادی قوت کی شمولیت پر بھی غور وخوض کیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے آیوش نظام کو مضبوط بنانے کے تئیں حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے صحت کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، عوامی رسائی کے پروگراموں کے فروغ اور آیوش علاج و ویلنس طریقوں کے فوائد سے متعلق عوامی بیداری میں اضافے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو قابل رسائی، سستی اور جامع صحت خدمات فراہم کی جاسکیں۔

109

بوسیدہ درخت جڑ سے اکھڑ کر ان پر گر پڑا، جس کے نتیجے میں دونوں شدید زخمی ہو گئے۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر دونوں زخمیوں کو نزدیکی اسپتال منتقل کیا، تاہم ڈاکٹروں کی تمام تر کوششوں کے باوجود محمد رفیق خان زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ حادثے میں زخمی ہونے والی ان کی اہلیہ کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے اور اسپتال میں ان کا علاج جاری ہے۔ اس افسوسناک واقعے کے بعد مقامی باشندوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ لوگوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ سڑکوں کے کنارے موجود پرانے اور خستہ حال درختوں کا فوری معائنہ کیا جائے تاکہ آئندہ ایسے حادثات سے بچا جا سکے۔ ادھر حکام نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ادھر جنوبی کشمیر کے کھریو پانپور، تحصیل آری پل ترال کے متعدد علاقوں کے ساتھ ساتھ شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ کے کئی علاقوں میں شدید ژالہ باری کے نتیجے میں یہاں فصلوں میوہ جات اور سبزیوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ لوگوں نے اس سلسلے میں انتظامیہ سے کسانوں کو امداد فراہم کرنے کی اپیل کی ہے۔

110

(کے این ایس) کے مطابق وادی کے دیگر علاقوں جن میں، قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت 17.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ کپواڑہ میں درجہ حرارت 15.2 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ کوکرناگ میں درجہ حرارت 16.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا اور پہلگام، وادی کے سرد ترین مقامات میں سے ایک، 12.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ مشہور سکی ریزورٹ گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت 10.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ سونمرگ 11.8 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ اعداد و شمار کے مطابق کونبل پامپور میں 17.2 ڈگری سینٹی گریڈ، سری نگر ہوائی اڈے میں 17.4 ڈگری سینٹی گریڈ، اونتی پورہ میں 17.0 ڈگری سینٹی گریڈ، بانڈی پورہ میں 17.6 ڈگری سینٹی گریڈ، شوپیاں میں 13.2 ڈگری سینٹی گریڈ، کولگام میں 17.6 ڈگری سینٹی گریڈ، پلوامہ میں 16.5 ڈگری سینٹی گریڈ اور اننت ناگ میں 15 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ رات کے درجہ حرارت میں اضافہ پورے کشمیر میں گرم موسم کے دوران ہوا ہے، وادی کے کئی حصوں میں دن کے وقت کا درجہ حرارت بھی معمول سے اوپر رہتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے حکام نے گرم حالات کی وجہ موسم کے موجودہ نمونوں اور حالیہ دنوں میں اہم بارش کی سرگرمی کی عدم موجودگی کو قرار دیا ہے۔

111

غیر مشروط حمایت کی پیشکش کی تھی۔ لیکن اس نے اس حمایت کو مسترد کردیا کیونکہ وہ کرسی پر رہنا چاہتی تھی۔ وزیر تعلیم وصحت سکینہ ایتو نے دعویٰ کیا کہ پی ڈی پی، بی جے پی اتحاد کے دوران کئے گئے فیصلوں کے نتیجے میں آرٹیکل 370 اور آرٹیکل 35 اے کی منسوخی، ریاست کا درجہ کھونے اور جموں وکشمیر کو درپیش دیگر چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ آج کوئی ریاستی حیثیت نہیں ہے، آرٹیکل 370 نہیں، آرٹیکل 35A نہیں ہے، ہزاروں جیلوں میں ہیں اور لوگوں کو بے پناہ نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ ان فیصلوں نے جموں وکشمیر کو اس مرحلے تک پہنچا دیا ہے۔ 2019 کے بعد کی سیاسی پیش رفت کا حوالہ دیتے ہوئے سکینہ ایتو نے کہا کہ فاروق عبداللہ نے بار بار علاقائی سیاسی جماعتوں کے متحد پلیٹ فارم پر زور دیا تھا لیکن محبوبہ مفتی اس طرح کی کوششوں کی حمایت کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ پی ڈی پی سربراہ عوامی خدشات کو دور کرنے کے بجائے صرف اور صرف اقتدار دوبارہ حاصل کرنے پر مرکوز ہیں۔ نیشنل کانفرنس کے رہنما سکینہ ایتو نے حالیہ انہدامی مہموں پر بی جے پی پر بھی تنقید کی، اور الزام لگایا کہ یہ کارروائی غیر متناسب طور پر غریب لوگوں کو نشانہ بنا رہی ہے جبکہ بااثر تجاوزات کرنے والوں کو بچایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف غریب لوگوں کو ہی کیوں نشانہ بنایا جاتا ہے؟ سکینہ ایتو نے کہا کہ اگر بااثر افراد نے بڑی زمینوں پر قبضہ کر رکھا ہے تو ان کیخلاف بھی کارروائی کی جائے۔ قانون کو یکساں طور پر لاگو کیا جانا چاہیے۔ اپنی پارٹی کے موقف کو دہراتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ریاست کی بحالی اور جموں وکشمیر کے لوگوں کے حقوق اور شناخت کے تحفظ کے لیے اپنی سیاسی جدوجہد جاری رکھے گی۔ اپنی پارٹی کے موقف کو دہراتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ریاست کی بحالی اور جموں وکشمیر کے لوگوں کے حقوق اور شناخت کے تحفظ کے لیے اپنی سیاسی جدوجہد جاری رکھے گی۔

112

اور غلیظ پانی نلوں کے ذریعے ہمارے گھروں تک پہنچ رہا ہے۔ محلہ دیوان باغ کے لوگوں نے متعلقہ محکمے پر لوگوں کی صحت اور زندگیوں سے کھلواڑ کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ نلوں کے ذریعے سپلائی کیا جانے والا پانی مہلک بیماریوں کا موجب بن سکتا ہے۔ انہوں نے مکمل طور پر صاف اور قابل استعمال پانی کی سپلائی بحال ہونے تک ٹینکروں کے ذریعے پانی کی فراہمی کو جاری رکھنے کا مطالبہ کیا، جیسا کہ حالیہ

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE TUFAIL QADRI

1. SHAFEEQA W/O NISAR AHMAD DAR R/O ZAHIDPORA HAWAL
2. NISAR AHMAD DAR S/O ALI MOHAMMAD DAR R/O ZAHIDPORA HAWAL
3.WASEEM AHMAD DAR S/O NISAR AHMAD DAR R/O ZAHIDPORA HAWAL
4.AQIB AHMAD DAR S/O NISAR AHMAD DAR R/O ZAHIDPORA HAWAL
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

PUBLIC NOTICE

I QAZI KHALID MOHAMMAD [APPLICANT NAME] S/O QAZI GHULAM NABI R/O HAKIMBAGH RAWALPORA HAVE APPLIED FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE BEFORE THE TEHSILDAR CHANAPORA/NATIPORA SGR.
I T IS HEREBY NOTOFIED THAT MY SPOUSE NAMELY FIRDUSA JAN EXPIRED ON 12-03-2014 LEAVING BEHIND THE FOOLOWING LEGAL HEIRS :

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE
1.	MOHAMMAD LATEEF HAKEEM	BROTHER	66
2.	NASEEMA JAN	SISTER	71
3.	QAZI KHALID MOHAMMAD	HUSBAND	70
3.	QAZI SUMAIYA	DAUGHTER	36
5.	QAZI SABAHAT KHALID	DAUGHTER	33 YRS
6.	QAZI SEERAT KHALID	DAUGHTER	27 YRS

IF ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.
APPLICANT NAME QAZI KHALID MOHAMMAD
CONTACT NO.9419604746

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI SMT SHAHZADA BANO S/O MOHD ASHRAF JAVEED R/O ZAINAKOTE SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF LEGAL HIER /DEPENDENT CERTIFICATE TO THE NOKs OF DECEASED NAMELY MOHD ASHRAF JAVEED S/O GHULAM MOHI UD DIN KHAN R/O UMAR ABAD ZAINAKOTE

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI /SMT MOHD ASHRAF JAVEED S/O GHULAM MOHI UD DIN KHAN R/O UMAR ABAD ZAINAKOTE SGR TEHSIL CENTARL SRINAGAR WHO EXPIRED ON 29-05-2022 LEFT BEHIND FOLLOWING TABULATED FAMILY MEMBERS:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS	M.INCOME	OCCUPATION
1.	SHEHZADA BANO	WIFE	70	WIDOW	AS PER CERTIFICATE OF TO	RETIRED G.EMPLOYEE
2.	MAHEEN JAVID	DAUGHTER	49	MARRIED	AS PER LPC	GOVT. EMPLOYEE
3.	SUHAIL JAVED	SON	43	MARRIED	AS PER LPC	PVT DOCTOR
4.	FAIZAN HAIDER KHAN	SON	33	MARRIED	N/A	UNEMPLOYED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.
NAIB TEHSILDAR
Zainakote

Government of Jammu&Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) SOPORE

NOTICEINVITINGE-TENDER

FRESH NITNo 14/R&B/Sopore of2026-27 Dated:01-06-2026)2nd call(

For and on behalf of the Lt. Government of J&K UT, e-tenders are being invited onpercentage basis(asapplicable)from approved and eligible Contractors registered with the J&K Government,CPWD,Railways,andotherState/CentralGovernmentsforthefollowingworks,

S.No	Name of Work	Adv. Cost	Earnest money In Rupees	Cost ofT/Doc. InRupees	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Positing of AAA	Position of TS
1	Macadamization of inner links of Dangerpora by way of Providing and laying of Providing and laying of 75 mm WBM WBM, 75 mm thick WMM, 50 MM thick BM amd 25 mm thick semidenseincld seal coat and Berm filling by way of GSB.	78,44	156880/	1600-/	30days	C&T sector Capex Budget 2026-27	AAY	Accorded by SE R&B Circle Bla vide his order No/17 of 2026-27 dated; 16,5,2026	SE R&B Circle Baramulla vide his order No:18 of 2026-27 dated: 18,5,2026
2	Macadamization of RamporaRajpora and Sampora Road by way of Providing and laying WBM Grade-2nd in Patches/Stretches , 75 mm thick WMM, 50 mm thick Bitiminous Macadam and 25 mm thick semidenseincld 6 mm thick IRC type seal coat and Berm filling by way of GSB	58,829	117658/	1600-/	30days	C&T sector Capex Budget 2026-27	AAY	Accorded by SE R&B Circle Bla vide his order No/18 of 2026-27 dated; 16,5,2026	SE R&B Circle Baramulla vide his order No:17 of 2026-27 dated: 18,5,2026
3	Macadamization of inner links at Hathlangoo road by way of 75 mm thick WBM, 75 mm WMM, 50BitiminousMacdam and 25 mm thick semidense,6 mm thick IRC type seal coat with GSB for Berms	39,13	78260-/	1100-/	20days	C&T sector Capex Budget 2026-27	AAY/ BEE	Accorded by SE R&B Circle Bla vide his order No/22 of 2026-27 dated; 16,5,2026	EE/R&B Sopore04/TS of 2026-27 EE/R&B Sopore04/TS of 2026-27

Project Authority;-Chief Engineer, PWD (R&B(North Kashmir.
Positionoffunds ;Partially available.
1. Thebiddingdocuments,whichwouldincludequalifyinginformation,eligibilitycriteria,specifications/drawings, a bill of quantities (B.O.Q ,(a set of contract terms and conditions, and otherdetails, can be viewed/downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.inon the dateslisted below;

1	DateofIssueofTenderNotice	01-06-2026
2	Periodofdownloadingofbiddingdocuments	01-06-2026
3	BidsubmissionStartDate	01-06-2026
4	BidSubmissionEndDate	08-06-2026 4;00PM
5	Date&timeofopeningofBids(Online(	08-06-2026 4;20PM

Bids must beaccompanied by a Treasury Challan (dated between thebid submission startdateand the Bid Submission End date)with NIT No. Name of work and Serial No. deposited in M.H.0059inthenameofExecutiveEngineerR&BDivision Sopore(tenderinvitingauthority)as thecostof thetenderdocument.
Geotech Photographs Minimum 03sets(01set Comprising of Photographs before, during and after execution of work(of size 26cm x21cm to be provided.
2. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2 %of theAdvertisedCostintheform ofCDR/FDR/BG pledgedtothe tenderreceivingauthority,i.e.ExecutiveEngineerR&BDivision Sopore(datedbetweenthebidsubmissionstartdate andthe Bid Submission End date(otherwise thetender willbe rejected. Thesuccessful bidderwillhave toprovidePerformanceSecurity@5%at the timeofcontractaward,strictlyinaccordancewiththeGovernment'scircularinstructionsfromtimetotime.Theearnestmoney/bid security of 2 %will be released to the successful bidder only after the submission of aPerformance Securityof5%ofthe contract cost, in single CDR/FDR/BG which willbe releasedaftersuccessfulcompletionoftheDLP/MaintenancePeriod.
No:1969-78 Dated ;01-06-2026

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Sopore

DIPK No:1744/26

چارسدہ کی گڑ گانی میں گزرا ایک دن

صرف حسین علاقے ہی پاکستان کی خوبصورتی کی واحد وجہ نہیں ہیں، بلکہ مختلف زبانوں اور ثقافتوں کی رنگینیاں بھی پاکستان کی خوبصورتی کو چار چاند لگاتی ہیں۔ پاکستان کے تمام صوبے اور شہر اپنی کسی نہ کسی انفرادیت کے سبب دنیا بھر میں جانے جاتے ہیں۔ ایک سیاح کی حیثیت سے میری ہمیشہ یہی کوشش ہوتی ہے کہ ملک خداداد کے کونے کونے کی خوبصورتی، تاریخ اور ثقافت کو نا صرف قریب سے دیکھ سکوں بلکہ وہاں کی مقامی چیزوں کے فروغ میں بھی اپنا کردار ادا کرسکوں۔ گوادر سے لے کر چترال تک پاکستان کا چپہ چپہ اپنی منفرد ثقافت، خوبصورتی اور مقامی طور پر تیار کی جانی والی چیزوں کی وجہ سے مشہور ہے۔ مقامی طور پر تیار کی جانی والی چیزیں نا صرف پاکستان بلکہ دنیا کے کئی ممالک میں بھجوائی جاتی ہیں۔ صوبہ خیبر پختونخوا کی سرزمین بھی اس حوالے سے کافی زرخیز ہے۔ مقامی طور پر تیار کی جانی والی اشیا میں سوات، اسلام پور، بنوں اور چارسدہ و شبقدر کی شالیں، کھدر کا کپڑا اور چارسدہ و مردان کا گڑ اور چپل پورے پاکستان میں الگ پہچان رکھتے ہیں۔ تحریر جاری ہے چھٹی صدی قبل مسیح سے دوسری صدی عیسوی تک گندھارا کا صدر مقام چارسدہ تھا جس کا قدیم نام پشکلاوتی تھا۔ پشکلاوتی کا مطلب 'کنول کا شہر' ہے۔ چارسدہ ریاست گندھارا کے انتظامی امور کا مرکز تھا۔ تاریخ کے اوراق میں مشہور جنگجو اور حملہ آوروں نے یہاں پر حکومت کی۔ ان حملہ آوروں میں فارسی، سکندر اعظم، موریائی، ترک، کشن اور سکھ وغیرہ شامل تھے۔ 1998ء میں ضلع کی حیثیت حاصل ہونے سے پہلے چارسدہ ضلع پشاور کی ایک تحصیل تھا۔ چارسدہ، شبقدر اور تنگی کی 3 تحصیلوں پر مشتمل ضلع چارسدہ کی آبادی 2017ء کی مردم شماری کے مطابق 16 لاکھ 16 ہزار ایک سو 98 نفوس پر مشتمل ہے۔ تمباکو، گنا، گندم، مکئی اور چقندر یہاں کی تینوں تحصیلوں میں زیادہ کاشت کی جانی والی فصلیں ہیں۔ یہاں کی زمینوں پر مختلف قسم کی سبزیوں کی کاشت بھی کی جاتی ہے۔ جبکہ کچھ علاقوں میں پھلوں میں خوبانی، آم، آڑو، آلوچہ، لیموں اور توت فرنگی کے باغات بھی ہیں جبکہ تنگی کے علاقے آبازئی کے آم زیادہ مشہور ہیں۔ چارسدہ کی مشہور چیزوں میں سرفہرست رجڑ اور شبقدر کا کھدر کا کپڑا، رجڑ کی مٹھائی، اون کی شالیں اور پشاوری مردانہ چپل ہیں، جبکہ یہاں کا گڑ بھی ملک اور بیرون ملک میں یکساں طور پر مشہور ہے۔ ضلع چارسدہ کی 90 فیصد آبادی کاشتکاری سے وابستہ ہے۔ گنا یہاں کی بڑی اور اہم فصل ہے جس سے گڑ بنایا جاتا ہے۔ چونکہ میرا تعلق چارسدہ کے تاریخی شہر اور 2 دریاؤں دریائے کابل اور سوات کے کنارے آباد شبقدر سے ہے، اس لیے گزشتہ ہفتے مقامی دوستوں کے ساتھ ایک عرصے بعد شبقدر کے قریب مٹہ مغل خیل گاؤں کی ایک گڑ گانی (فیکٹری) میں جانے کا اتفاق ہوا۔ تقریباً ایک ایکڑ کے رقبے پر پھیلی یہ گانی 3 کچے کمروں پر مشتمل تھی۔ کمرے کے باہر برآمدے میں ایک مشین گنے کا رس نکالنے کے لیے لگائی گئی تھی۔ قریب ہی ایک کھیت سے گنے کے اسٹاک کو برآمدے سے باہر کھلے میدان میں جمع کیا جارہا تھا۔ چونکہ گڑ کی تیاری میں کچھ وقت تھا اس لیے ایک مقامی دوست ہمیں قریب گنے کے ایک کھیت میں لے گئے۔ کھیت میں موجود کاشتکار روح اللہ جان صاحب نے ہماری تواضع گنے کی ایک پوری گٹھڑی سے کی۔ گنا چوستے ہوئے میں نے پوچھا کہ یہ گنا انتہائی نرم اور اس کا رس انتہائی میٹھا ہے۔ کیا اس کی کوئی خاص وجہ ہے؟ روح اللہ جان صاحب نے اس سوال کا جواب یوں دیا کہ 'یہ گنے کی ایک اعلیٰ قسم ہے اور گنے کی اس قسم کو مقامی کاشتکار 310 نمبر کہتے ہے۔ یہ گنا چارسدہ کے چند مخصوص علاقوں میں کاشت ہوتا ہے جن میں تنگی کا علاقہ آبازئی اور شبقدر کے مٹہ مغل خیل و کتوزئی شامل ہیں۔ رنگ کاٹ (کیمیکل) شامل کیے بغیر 310 نمبر گنے سے تیار کردہ گڑ چائے کے لیے بہترین تصور کیا جاتا ہے۔ اس لیے ان علاقوں سے پورے پاکستان اور افغانستان کے لیے سپلائی کی جاتی ہیں'۔ اصل گڑ کی پہچان کیسے کی جائے؟ اس کی تیاری کیسی کی جاتی ہے اور کیا گڑ صحت کے لیے مضر بھی ہوتا ہے؟ میرے یکے بعد دیگرے سوالوں کے جواب میں روح اللہ جان صاحب نے کہا کہ 'اصل میں یہ سب کچھ گنے کے بیج کی قسم، زمین پر گرا ہوا یا سیدھا گنا، زمین کی ساخت، گنے کے رس کا شیرہ بنانے کی ٹائمنگ اور بنانے والوں کی نیت و مہارت پر منحصر ہوتا ہے۔ ابلتی ہوئی پت (گنے کے رس) سے میل اتارنے اور صفائی کے لیے گاؤزبان، سکھلائی اور کچھ دیگر غیر مضر اجزا ڈالے جاتے ہیں جن کا اثر ایک گھنٹے تک 100 ڈگری سینٹی گریڈ سے بھی زائد درجہ حرارت پر ابلنے سے بالکل ختم ہوجاتا ہے اور آخر میں خالص گنے کا گاڑھا شیرہ ہی بچتا ہے، جس سے گڑ یا شکر بنا لیا جاتا ہے۔ گڑ نقصاندہ تب ہوتا ہے جب لکڑی کی ٹرے میں ڈالنے کے بعد شیرے میں کوئی کیمیکل جیسے چینی، کھاد اور رنگ بدلنے والے نقصاندہ فوڈ کلرز وغیرہ ڈالے جائیں'۔ چارسدہ کا گڑ ملک اور بیرون ملک اپنی الگ پہچان رکھتا ہے۔ عظمت اکبر گڑ گانی کے باہر گنے کا رس نکالا جارہا تھا تصویر: عبدالسلام اچھے گڑ کا انحصار گنے کے بیج کی قسم پر بھی ہوتا ہے روح اللہ جان صاحب سے تھوڑی دیر گپ شپ کے بعد ہم واپس گانی (فیکٹری) کی طرف آگئے تاکہ گڑ کی تیاری کے مختلف مراحل کا قریب سے مشاہدہ کیا جائے۔ فیکٹری کے باہر ایک بڑے میدان میں مشین کے ذریعے گنے کا جوس نکالا جارہا تھا۔ جہاں سے رس کو ایک پائپ کے ذریعے اندر کچے کمرے میں موجود ایک بڑی کڑاہی میں منتقل کیا جارہا تھا۔ کڑاہی کے نیچے آگ لگائی گئی تھی۔ مقامی دوست ہمیں اندر ایک چارپائی پر بٹھا کر خود مقامی لوگوں کے ساتھ گنے کے رس نکالنے کے عمل میں مصروف ہوگئے تھے جبکہ ہم چارپائی سے ہی گڑ کی مرحلہ وار تیاری کو دیکھنے لگے۔ کڑاہی میں گنے کے رس کو 2 سے ڈھائی گھنٹے تک خوب پکایا گیا۔ اس دوران ہم اسی چارپائی پر دوپہر کا کھانا نوش کرنے کے بعد قریبی مسجد میں نماز بھی پڑھ کر آگئے تب جا کر رس خوب پکنے کے بعد گاڑھا ہوکر شیرے کی شکل اختیار کرگیا۔ اب گاڑھے چیز نما گڑ کو کڑاہی کے قریب لکڑی کی بنی ہوئی ایک گول ٹرے میں شفٹ کرنا شروع کردیا گیا جہاں موجود مقامی افراد اس کی ٹکیاں بنانے لگے۔

کھیرے کے ذریعے صرف 7 دن میں کئی کلو وزن کم کرنے کا سب سے بہترین طریقہ

اگر آپ کو وزن کم کرنے کی خواہش ہے تو آج ہم آپ کو ایک انتہائی آسان اور کارگر نسخہ بتائیں گے جس کے استعمال سے آپ بہت جلد اپنا وزن کم کرلیں گے۔ ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ وزن کم کرنے کے لئے کیلوریز کی مقدار کم کرنی ضروری ہے لیکن اس کی وجہ سے جسم میں پانی کی کمی ہوسکتی ہے لہذا پانی کا زیادہ استعمال کیا جائے اور پانی میں کھیرا شامل کرلیا جائے تو اس کا ذائقہ نہ صرف اچھا ہوجاتا ہے بلکہ یہ جسم میں پانی کی کمی بھی واقع نہیں ہونے دیتا۔
آپ کولڈ ڈرنک پینے کی بجائے اس مشروب کا استعمال کریں اور وزن تیزی سے کم کرلیں کیونکہ اس میں صرف 100 کیلوریز موجود ہوتی ہیں۔ طریقہ ایک کھیرے کو اچھی طرح دھولیں تاکہ اس سے جراثیم دور ہوجائیں اور اب اس سے چھلکے اتارے بغیر کاٹ کر دو لیٹر پانی میں چند گھنٹے کے لئے بھگو دیں اور اس پانی کا باقاعدگی سے استعمال کریں۔ اگر پانی کو مزید ذائقہ دار بنانا ہو تو اس میں لیموں یا پودینے کے پتے ملالیں۔ اس پانی میں وٹامن اے اور ڈی کے باعث آپ کو وٹامن کی بھی مناسب مقدار میسر ہوگی اور آپ کا وزن تیزی سے کم ہوگا۔ وزن میں کمی کے لئے ضروری ہے کہ کھیرے کو دن بھر کی غذا کا لازمی حصہ بنایا جائے۔ اس کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ناشتے میں کھیرے کے ٹکڑے دہی میں ملا کر کھائیں۔ اس کے ساتھ آپ سیب یا ناشپاتی بھی کھاسکتے ہیں۔ دوپہر کے کھانے میں ہلکی پھلکی روٹی کھائیں اور اس کے ساتھ کھیرے کا سلاد جتنا چاہیں کھائیں۔ چاہیں تو دوپہر کے کھانے کے بعد چائے یا کافی سے بھی لطف اندوز ہوسکتے ہیں۔ سہ پہر کے وقت کھیرے کا شیک پئیں۔ اس شیک کے لئے آپ کو ایک کھیرا، ایک سیب، 20 گرام اخروٹ اور بادام اور تھوڑا سا ادرک درکار ہوگا۔ ان سب چیزوں کو بلینڈر میں ڈال کر شیک تیار کریں۔ اس شیک سے آپ کو وٹامن اے، بی، سی، کے، پوٹاشیم، کیلشیم، میگنیشیم اور فائبر بھی حاصل ہوگا۔ رات کے کھانے میں کوئی پھل کھالیں اور اس کے کھیرے کا سلاد کھائیں۔ مختصر یہ کہ آپ جو بھی کھائیں اس کے ساتھ کھیرا ضرور کھائیں۔
اس غذائی فارمولے کے محض ایک ہفتے کے استعمال سے ہی نتائج نظر آنا شروع ہوجائیں گے۔ دوسری طرف کیا آپ نے کسی ایسے سستے پھل (جسے ہم سبزی سمجھتے ہیں) کے بارے میں سنا ہے جو بآسانی دستیاب ہو اور جس کا استعمال آپ کے جسم کے اندر اور باہر جادوئی اثرات مرتب کرتا ہو؟ اور وہ ہے کھیرا جو جسم کو پانی کی وافر مقدار ہی فراہم نہیں کرتا بلکہ متعدد اقسام کے وٹامنز اور منرلز سے بھرپور بھی ہوتا ہے۔ یہ اضافی جسمانی وزن میں کمی کے مقصد میں مدد بھی دیتا ہے جبکہ اس میں موجود وٹامن بی، پوٹاشیم اور میگنیشیم دیگر فوائد فراہم کرتے ہیں۔ تاہم کھیرے کا پانی بھی صحت کے لیے بہت زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے، جسے روزانہ پینا آپ کو درج ذیل فوائد پہنچا سکتا ہے۔ ہڈیوں کی صحت بہتر کرے کھیرے 'وٹامن کے' کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے، یہ وٹامن خون جمنے یا لوتھڑا بننے کے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے، جو ہارٹ اٹیک یا فالج کا خطرہ بڑھاتے ہیں۔ اس کے علاوہ وٹامن کے ہڈیوں کی صحت کو بہتر بنانے کے لیے بھی بہت ضروری ہوتا ہے۔ جگمگاتی جلد کے لیے فائدہ مند صحت مند اور جگمگاتی جلد کے پیچھے چھپا راز زیادہ پانی پینے کے اندر چھپا ہے۔ اس کے اندر موجود اینٹی آکسائیڈنٹس اور ورم کش خصوصیات جلد کی سوجن کم کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ چہرے کو روزانہ کھیرے کے پانی سے دھونا کیل مہاسوں کو نکلنے سے روکتا ہے۔ سانس کی بو دور کرے سانس کی بو اکثر منہ میں بیکٹریا کی سطح بڑھنے کا نتیجہ ہوتی ہے جو منہ کو خشک کرکے سانس کو بدبو بنا دیتے ہیں۔ ایک گلاس کھیرے کا پانی پینا لعاب دہن کی مقدار بڑھاتا ہے جو سانس کی بو کو دور رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ بے وقت بھوک کی روک تھام روزانہ ایک گلاس کھیرے کا پانی پینے کی عادت بے وقت بھوک کی روک تھام کرتا ہے جبکہ پیٹ کو ایک وقت سے دوسرے وقت کے کھانے تک بھرا رکھتا ہے، اس طرح جسم اضافی کیلوریز سے بچاتا ہے اور موٹاپے میں کمی لانے میں مدد ملتی ہے۔ وٹامنز اور منرلز کے حصول کا بہترین ذریعہ کھیرے جسم کو متعدد وٹامنز اور منرلز فراہم کرتے ہیں جو مجموعی صحت کے لیے فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں، اینٹی آکسائیڈنٹس سے ہٹ کر وٹامن سی اور وٹامن اے بھی کھیرے کے پانی سے حاصل کرنا ممکن ہے۔ یہ مضمون عام معلومات کے لیے ہے۔ قارئین اس حوالے سے اپنے معالج سے بھی ضرور مشورہ لیں۔

جسمانی وزن میں تیزی سے کمی لانے میں مددگار ٹپس

اگر آپ جسمانی وزن میں کمی لانے کی کوشش کررہے ہیں، لیکن ناکامی کا سامنا ہے تو اس کی وجہ آپ خود بھی ہوسکتے ہیں۔ ہفتوں کی محنت کے بعد اچانک جب معلوم ہو کہ آپ کے وزن میں تو ایک کلو کی بھی کمی نہیں آئی تو کیسا دھچکا لگتا ہے؟ مگر چند آسان چیزوں پر عمل کرکے بہت کم وقت میں 45 کلو تک وزن کم کیا جاسکتا ہے۔ تحریر جاری ہے۔ یہ بہت زیادہ مشکل نہیں لیکن ان کو عادت بنانے کے لیے قوت ارادی کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب آپ جسمانی وزن میں نمایاں کمی کرنا چاہتے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ یہ مختصر نہیں بلکہ ایک طویل مقابلہ ہوگا، جس کے دوران چیلنجز کا سامنا بھی ہوگا۔ ماہرین کی جانب سے جسمانی وزن میں کمی کے لیے مختلف مشورے جیسے کیلوریز میں کٹوتی، بھوک سے لڑائی، آسان ورزش اور دیگر قابل ذکر ہیں، جن میں سے آزمودہ اور دیگر حیران کن ہیں۔ اچھا ناشتا جو لوگ بھرپور ناشتا کرنے اور رات کو کم کھانے کے عادی ہوتے ہیں، وہ زیادہ جسمانی وزن کم کرتے ہیں۔ کچھ تحقیقی رپورٹس میں عندیہ دیا گیا کہ دن کا آغاز زیادہ پروٹین والی غذا سے کرنا زیادہ وقت تک پیٹ بھرنے اور بعد میں کم بھوک کا باعث بنتا ہے۔ فوٹو ڈائری ماہرین کے مطابق ہماری یادداشت غذا کو یاد رکھنے کے حوالے سے بدتر ہوتی ہے، تو اپنی غذا کی تصاویر فون میں کھینچ لیں اور اگلی بار کھانے کے وقت ان کو دیکھ لیں، تاکہ یاد آجائے کہ کیا کچھ کھا چکے ہیں، جس سے کیلوریز میں کمی لانے میں مدد مل سکے گی۔ صحت بخش غذا کو آنکھوں کو سامنے رکھیں جو آنکھوں کے سامنے ہوگا، اس کو دیکھ کر ہی دل للچاتا ہے تو کچن اور فریج میں صحت بخش غذا کو رکھیں تاکہ ان تک رسائی آسان ہو۔ پھلوں اور سبزیوں کو آنکھوں کے سامنے رکھنا ان کو کھانا بھی آسان بناتا ہے۔ سوچ سمجھ کر خریداری باہر کے کھانے دیکھ کر اشیانہ خریدیں بلکہ ایسی غذا کے بارے میں سوچیں جو گھر میں آسانی سے بن سکے۔ تو گھر کا سامان خریدتے ہوئے غذا کی فہرست پہلے سے تیار کرلیں۔ اپنے اندر کے ناقد کو چپ کرائیں جب آپ طرز زندگی بدلتے ہیں تو اندر چھپا ناقد خوب برستا ہے، تو ایک نوٹ لکھیں اور اسے بلند آواز میں پڑھ کر خود کو سنائیں، جس سے اندر چھپا ناقد زیادہ مہربان ہوکر جسمانی وزن میں کمی کے حصول میں زیادہ حوصلہ افزائی کرسکے گا۔ مسلز کو کام میں لائیں آپ کو اندازہ نہیں مگر ہمارا جسم اضافی وزن کو یہاں وہاں منتقل کرنے کے لیے بنا ہے، تو مسلز بنانے کی تربیت چربی اور کیلوریز گھلانے میں کام آتی ہے، تاہم اگر آپ ایسا نہیں کرتے تو مسلز کی جگہ چربی کا ڈھیر جمع ہوجاتا ہے۔ اس حوالے سے مختلف ورزشوں کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔ سوئمنگ سوئمنگ پورے جسم کی ورزش ہے جو بہت زیادہ کیلوریز جلانے میں مدد دیتی ہے، پانی جسم کا وزن برداشت کرلیتا ہے تو جوڑوں پر کوئی دباؤ نہیں پڑتا۔ یہ کارڈیو اور مسل بنانے والی جسمانی سرگرمی ہے، اگر ورزش مشکل محسوس ہوتی ہو تو سوئمنگ اچھا متبادل ہے، جو جسمانی ورم میں کمی، خون کی گردش بڑھانے میں بھی مدد دیتی ہے۔ وزن پر نظر رکھیں جسمانی وزن بتانے والے اسکیل جو بھی بتائیں، جسم اچھی تبدیلیوں کے بارے میں آگاہ کرتا ہے، جب وزن کم ہوتا ہے تو کپڑوں کا سائز بدل جاتا ہے، بلڈ پریشر بہتر ہوتا ہے، شوگر کی سطح میں بہتری آتی ہے۔ مایوس مت ہوں اگر روزانہ وزن چیک کرنے پر کانٹا ایک ہی جگہ پر رہے تو مایوس مت ہوں بلکہ یہ سوچیں کہ اس میں اضافہ نہیں ہورہا، جو کسی بڑی کامیابی سے کم نہیں۔ اگر 3 ماہ تک کوئی تبدیلی نہیں آتی تو غذا اور ورزش کے معمول کو تبدیل کریں۔

کھانے کی ابتدا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی علیہ السلام کو وصیت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اے علی! کھانے کی ابتدا بھی نمک سے کرو اور اختتام بھی نمک، چونکہ نمک میں ستر بیماریوں کا علاج ہے ان میں سے کچھ یہ ہیں: 1- پاگل پن، 2- جزام (کوڑھ)، 3- برص، یعنی جلد پر سفید داغ بن جانا، بلکہ بعض کے تو بال اور پوری جلد بھی سفید ہوجاتی ہے۔ 4- گلے میں درد، 5- دانتوں میں درد 6- اور پیٹ میں درد، امام جعفر صادق رحمتہ اللہ فرماتے ہیں: جو چاہتا ہے کہ اس کے منہ پر سے کیل اور دانے ختم ہوجائیں اسے چاہیئے کہ کھانا کھاتے وقت پہلے لقمہ پر تھوڑا سا نمک چھڑک لے۔ حضرت علی رضی نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا: بتاؤ بہترین ہانڈی (سالن) کیا ہے؟ تو ایک نے کہا: گوشت۔ دوسرے نے کہا: گھی۔ تیسرے نے کہا زیتون کا تیل، یہاں تک آپ نے خود فرمایا: نہیں، بہترین غذا نمک ہے۔ راوی کہتا ہے ایک دفعہ ہم حضرت علی رضی کے ساتھ سیر کے لئے باہر نکلے، چنانچہ آپ کا خادم نمک لے جانا بھول گیا تو ہم سب بغیر کچھ کھائے واپس آگئے۔ یعنی حضرت اس قدر پابند تھے کے نمک سے ابتدا اور اختتام فرماتے تھے۔ چونکہ اس سفر میں نمک ہمراہ نہیں تھا لھذا آپ نے واپس آکر کھانا تناول فرمایا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک حدیث میں فرماتے ہیں: جو کوئی بھی کچھ کھانے سے پہلے اور آخر میں تھوڑا سا نمک کھالیتا ہے تو خداوند عالم اس سے 330 بلاؤں کو دور فرما دیتا ہے۔ جن میں سے کمترین

جذام ہے اسلام پر تنقید کرنے والے تو ایک جانب خود مسلمان بھی ان باتوں سے غافل ہیں کہ اسلام دین فطرت ہے تو اس میں بیان کردہ ہر حکمت کا اپنا سائنسی وجود بھی ایک حقیقت رکھتا ہے لیکن انسان اپنے محدود علم سے اس کو پہچان نہیں پاتا۔ اسلام اور سائنس کو متصادم قرار دینے والوں نے تو یہ یقین کررکھا ہے کہ اسلام جن حقیقتوں کی جانب اشارہ کرتا اور انہیں کھول کر بیان بھی کرتا ہے یہ نعوذ باللہ فرضی ہیں حالانکہ یہ لوگ فرض المرض میں گرفتار ہیں، ان کی کوتاہ بینی اور تنگ دلی انہیں اسلام کو سمجھنے نہیں دیتی۔
جیسا کہ قرآن میں بیٹوں اور بیٹیوں کی پیدائش بارے اللہ کا فرمان ہے کہ وہ جسے چاہے بیٹا دے جسے چاہے بیٹیاں، اس پر میڈیکل سائنس پر ایمان رکھنے والے کہتے ہیں کہ میڈیکل سائنس نے تو اس پر زیادہ تفصیل بیان کررکھی ہے کہ بچوں کی جنس پر ایکس اور وائے کروموسوم کیا اہمیت رکھتے ہیں اور اس پر کسی کو قدرت نہیں ہے حالانکہ یہی نظریہ چودہ سو سال پہلے رسول کریم ﷺ نے کھول کر بیان کردیا تھا۔ یہ واقعہ سائنسی تحقیق سے بہت پہلے کا ہے جب بچوں کی پیدائش کو جانچنے کے لئے کوئی لیبارٹری ٹیسٹ وغیرہ موجود نہیں تھے۔ یہ علم اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو عطا کیا تھا کہ آپ ﷺ یہودیوں کے اس گروہ کے سوال پر یہ حقیقت بیان فرمائیں کہ لڑکی اور لڑکے کی پیدائش میں عورت کے بیضے اور مرد کے جرثومے کیا کردار ادا کرتے ہیں۔ صحیح بخاری میں اس سے متعلقہ حدیث کے مطابق یہودیوں نے رسول اللہ ﷺ سے اسلام قبول کرنے کے لئے ایسے سوالات پوچھے تھے کہ جن میں ایک سوال یہ بھی تھا "اب ہم پوچھتے ہیں کہ عورت مرد کے پانی کی کیا کیفیت ہے؟ اور کیوں کبھی لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ اور کبھی لڑکی؟" آپ ﷺ نے فرمایا "سنو مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا اور زردی مائل ہوتا ہے جو بھی غالب آجائے اسی کے مطابق پیدائش ہوتی ہے اور شبیہ بھی۔ جب مرد کا پانی عورت کے پانی پر غالب آجائے تو حکم الٰہی سے اولاد نرینہ ہوتی ہے اور جب عورت کا پانی مرد کے پانی پر غالب آجائے تو حکم الٰہی سے اولاد لڑکی ہوتی ہے۔" دوسری حدیث کے الفاظ یوں ہیں "جب مرد کا پانی عورت کے پانی پر سبقت کرجاتا ہے تو لڑکا پیدا ہوتا ہے اور جب عورت کا پانی مرد کے پانی سے سبق لے جاتا ہے تو لڑکی ہوتی ہے۔" یہ جواب سنتے ہی یہودیوں کے سردار نے اسلام قبول کرلیا تھا۔ یہ حضرت عبداللہ بن سلام تھے جو اللہ کے رسول ﷺ کی حکیمانہ تاویل سن کر کلمہ شہادت پکار اٹھے تھے۔ انہوں نے عرض کیا "حضور ﷺ یہودی بڑے بیوقوف لوگ ہیں۔ اگر انہیں میرا اسلام لانا پہلے معلوم ہوجائے گا تو وہ مجھے ملامت کریں گے۔ آپ ﷺ پہلے انہیں ذرا قائل کرلیجئے" اس کے بعد آپ ﷺ کے پاس جب یہودی آئے تو آپ ﷺ نے ان سے پوچھا "عبداللہ بن سلام تم میں کیسے شخص ہیں؟" انہوں نے کہا "بڑے بزرگ اور دانشور آدمی ہیں۔ بزرگوں کی اولاد میں سے ہیں وہ تو ہمارے سردار ہیں اور سرداروں کی اولاد میں سے ہیں" آپ ﷺ نے فرمایا "اچھا اگر وہ مسلمان ہوجائیں پھر تو تمہیں اسلام قبول کرنے میں کوئی تامل تو نہیں ہوگا؟" کہنے لگے "اعوذ باللہ اعوذ باللہ وہ مسلمان ہی کیوں ہونے لگے؟" حضرت عبداللہ بن سلام ﷺ جواب تک چھپے ہوئے تھے، باہر آگئے اور زور سے کلمہ پڑھا تو تمام کے تمام یہودی شور مچانے لگے۔ کہ یہ خود بھی برا ہے اس کے باپ دادا بھی برے تھے۔ یہ بڑا نچلے درجہ کا آدمی ہے۔ خاندانی کمینہ ہے۔ حضرت عبداللہؓ نے فرمایا "حضور صلی اللہ علیہ وسلم اسی چیز کا مجھے ڈر تھا۔ یہ لوگ جھٹلانے والے ہیں"۔

بنگلورو نے آل راؤنڈ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خطاب اپنے نام کیا

نئی دہلی (ایم این این):اتوار کو احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں رائل چیلنجرز بنگلور اور گجرات ٹائٹنز کے درمیان کھیلے گئے فائنل مقابلے کے بعد آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کا اختتام ہوا۔ ہر بار کی طرح اس مرتبہ بھی آئی پی ایل نے روایت کے مطابق دنیائے کرکٹ کو ایسے کھلاڑیوں سے روشناس کرایا جنہیں زیادہ لوگ جانتے نہیں تھے۔ ان کھلاڑیوں نے ملنے والے مواقع کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی صلاحیت کا بھرپور مظاہرہ کیا اور آج یہ غیر معروف کھلاڑیوں کا نام گھر گھر پہنچ گیا ہے۔ بات آئی پی ایل فائنل کی کریں تو اس میچ میں رائل چیلنجرز بنگلور مکمل طور پر گجرات ٹائٹنز پر حاوی نظر آئی۔ بنگلور نے فائنل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گجرات کو شکست دے کر لگاتار دوسری مرتبہ آئی پی ایل کا خطاب جیت لیا۔ یوں تو بنگلور کی پوری ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا لیکن یہاں چند ایسے کھلاڑیوں کا تذکرہ ضروری ہے جنہوں نے رائل چیلنجرز کی جیت میں اہم رول ادا کیا۔ کوہلی کی وراٹ کارکردگی وراٹ کوہلی نے ایک ماسٹر کلاس اننگز کھیلتے ہوئے بنگلور کو خطاب دلانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ گجرات کے خلاف فائنل میں اپنی اننگز سے انہوں نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ انہیں 'چیز ماسٹر' کیوں کہا جاتا ہے۔ فائنل میں کوہلی نے فیلڈنگ کے دوران اپنے جارحانہ انداز سے ساتھی کھلاڑیوں میں جوش بھرنے کا کام بخوبی نبھایا۔ انہوں نے میچ کے آغاز ہی میں آر سی بی کے گیند بازوں کی جانب سے گجرات ٹائٹنز کے اوپنرز شبھمن گل اور سائی سدرشن کی بڑی وکٹیں لینے پر انتہائی پرجوش اور جوشیلے انداز میں جشن منا کر ٹیم کا حوصلہ بڑھایا۔ اس کے بعد ۱۵۶ رکے ہدف کے تعاقب میں وینکٹیش ایر کے ساتھ پاور پلے میں شاندار آغاز کیا۔

عتیقہ میر کا یونان میں تاریخی کلین سویپ

نئی دہلی (ایم این این):ہندوستان کی ۱۱ر سالہ کارٹنگ سنسنی عتیقہ میر نے یونان میں جاری چیمپئن آف دی فیوچر اکیڈمی پروگرام (سی او ٹی ایف اے)۲۰۲۶ء راؤنڈ ۲ر میں تاریخی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پورے ویک اینڈ پر اپنی برتری قائم رکھی۔ تھیسالونیکی کے سرکٹ ۲۷ر پر منعقدہ اس راؤنڈ میں عتیقہ نے ٹائم کوالیفائنگ سے لے کر فائنل تک ہر مرحلے میں پہلی پوزیشن حاصل کرتے ہوئے ایک پرفیکٹ ویک اینڈ مکمل کیا اور اس سیریز میں انتہائی نایاب کلین سویپ کرنے والے چند منتخب ڈرائیورز میں شامل ہو گئیں۔ رپورٹس کے مطابق عتیقہ نے نہ صرف کوالیفائنگ میں پی ون حاصل کیا بلکہ دونوں ہیٹ ریسز جیتنے کے بعد فائنل میں بھی آغاز سے اختتام تک اپنی برتری برقرار رکھی اور شاندار انداز میں فتح اپنے نام کی۔ اس کارکردگی کے ساتھ انہوں نے پورے ایونٹ کے دوران کسی بھی ریس میں اپنی سبقت کھوئے بغیر ۱۰۰ر فیصد کنٹرول کا مظاہرہ کیا، جسے بین الاقوامی کارٹنگ سرکٹ میں ایک غیر معمولی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ کامیابی اس لیے بھی خاص ہے کیونکہ سی او ٹی ایف اے جیسے اعلیٰ سطح کے بین الاقوامی پلیٹ فارم پر، جہاں یورپ اور دنیا بھر سے نوجوان ڈرائیور حصہ لیتے ہیں، اس نوعیت کا کلین سویپ بہت کم دیکھنے میں آتا ہے۔ اسے صلاحیت اور مستقل مزاجی دونوں کا بڑا ثبوت سمجھا جاتا ہے۔

آئی پی ایل میں آر سی بی کی کامیابی میں محمد بوبات کا اہم رول

نئی دہلی (ایم این این):انڈین پریمیر لیگ میں اکثر شہرت کھلاڑیوں اور کوچیز کے حصے میں آتی ہے لیکن ہر کامیاب ٹیم کے پیچھے کچھ ایسے دماغ بھی ہوتے ہیں جو منظر کے پیچھے رہ کر پوری مشینری کو چلاتے ہیں۔ رائل چیلنجرس بنگلور (آر سی بی) کے لئے محمد بوبات ایسا ہی ایک نام ہیں۔ انگلینڈ کرکٹ کے کامیاب انتظامی نظام سے آنے والے بوبات نے صرف کھلاڑیوں کے انتخاب میں ہی نہیں بلکہ آر سی بی کی پوری کرکٹ سوچ کو بدلنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حالیہ برسوں میں آر سی بی کی مستقل مزاجی، بہتر منصوبہ بندی اور فتوحات کے پیچھے ان کی حکمت عملی کو بھی اہم سمجھا جاتا ہے۔ محمد بوبات کی پیدائش اور تعلیم و تربیت تو انگلینڈ میں ہی ہوئی لیکن ان کے والدین افریقہ سے وہاں گئے تھے جبکہ ان کے دادا گجرات سے افریقہ منتقل ہوئے تھے تو بنیادی طور پر محمد بوبات کا تعلق گجرات سے ہے۔ انگلینڈ کے ورلڈ کپ ماڈل کو آر سی بی تک لانے والے محمد بوبات نے انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) میں ایک دہائی سے زیادہ عرصہ گزارا ہے۔ ان کے دور میں انگلینڈ نے ۲۰۱۹ء کا ون ڈے ورلڈ کپ اور ۲۰۲۲ء کا ٹی ۲۰ر ورلڈ کپ جیتا۔ انہوں نے ۲۰۱۷ء میں انگلش ٹیم کی کمان سنبھالی تھی۔ وہ ٹیم کے حکمت عملی منیجر تھے اور کہا جاتا ہے کہ ۲۰۱۷ء سے انگلش ٹیم جس جارحانہ اور بے خوف انداز میں کھیل رہی ہے اس کی اصل وجہ محمد بوبات ہی ہیں۔ جارحانہ کرکٹ، ڈیٹا پر مبنی فیصلے اور واضح منصوبہ بندی انگلش ٹیم کی پہچان بن گئی ہے۔ یہی فلسفہ وہ آر سی بی میں بھی لے کر آئے، جہاں ٹیم نے صرف بڑے ناموں پر انحصار کرنے کے بجائے ایک متوازن اسکواڈ بنانے پر توجہ دی۔ آر سی بی کی فتوحات میں پس پردہ حکمت عملیاتی میں آر سی بی کی سب سے بڑی کمزوری یہ سمجھی جاتی تھی کہ ٹیم چند سپر اسٹارس کے گرد گھومتی تھی۔ لیکن محمد بوبات کی آمد کے بعد اسکواڈ کو طاقتور بنانے اور آل راؤنڈ قابلیت کو نکھارنے کے ساتھ ساتھ جارحانہ کرکٹ کھیلنے پر خاص توجہ دی گئی۔

گیت "مسکارا" میں شروری واگھ کا الگ انداز

نئی دہلی (ایم این این):امتیاز علی کی فلم "میں واپس آؤں گا" کا رومانوی گیت "مسکارا" ناظرین کے دل جیتنے میں کامیاب رہا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے سال کے سب سے زیادہ زیر بحث گانوں میں شامل ہو گیا ہے۔ ایک کروڑ سے زیادہ ویوز اور سوشل میڈیا پر ایک لاکھ سے زائد ریلز کے ساتھ "مسکارا" اس سال کا ایک بڑا وائرل میوزک لمحہ بن کر ابھرا ہے۔ فلمی گیت کی حدود سے آگے بڑھتے ہوئے یہ اب ایک ڈیجیٹل دھماکہ کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ شروری اور ویدانگ رائنا کی شاندار کیمسٹری سے مزین "مسکارا"، جس کی موسیقی عظیم موسیقار اے آر رحمان نے ترتیب دی ہے اور جس کے بول ارشاد کامل نے لکھے ہیں، ناظرین کے درمیان بے حد مقبولیت حاصل کر رہا ہے۔ اس کا شوخ رومانوی انداز، دلکش مناظر اور فوراً زبان پر چڑھ جانے والی دھن اسے ہر پلیٹ فارم پر پسندیدہ بنا رہی ہے۔ اس گیت نے فین ویڈیوز، ڈانس ٹرینڈز اور کانٹینٹ کریئیٹرز کے ذریعے سوشل میڈیا پر ایک بڑی لہر پیدا کر دی ہے، جس کے باعث یہ ایک ثقافتی رجحان بن گیا ہے۔ اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے شروری نے کہا "میں ہمیشہ سے بالی ووڈ موسیقی کی بہت بڑی مداح رہی ہوں کیونکہ گانوں میں لوگوں کی یادوں اور ان کے خاص لمحات کا حصہ بننے کی غیر معمولی صلاحیت ہوتی ہے۔ اسی لیے جن گانوں سے میں وابستہ رہی ہوں، انہیں ناظرین سے اتنا پیار ملتا دیکھنا میرے لیے بے حد خاص ہے۔ 'ترس'، 'ہاں کے ہاں' اور اب "مسکارا" یہ تینوں گانے اپنے مزاج اور شخصیت کے اعتبار سے بالکل مختلف ہیں، لیکن ناظرین نے ان سب کو یکساں محبت دی ہے۔

کرکٹ کی دنیا میں بڑا دھماکہ:
آئی سی سی کی جانب سے بڑی تبدیلیوں کی منظوری

نئی دہلی (ایم این این):انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے کرکٹ قوانین میں بڑی تبدیلیوں کی منظوری دے دی۔ یہ فیصلہ آئی سی سی چیف ایگزیکیٹو کمیٹی کی سفارشات پر اتوار کو احمد آباد میں منعقدہ بورڈ اجلاس میں منظور کیا گیا۔ تاہم اس تجربے کا نفاذ دونوں ٹیموں کی پیشگی رضامندی سے مشروط ہوگا۔ اب تک گلابی گیند کا استعمال صرف ڈے-نائٹ ٹیسٹ میچوں تک محدود تھا، لیکن نئے تجربے کا مقصد یہ ہے کہ کم روشنی کی صورت میں کھیل کو جاری رکھا جا سکے اور خراب روشنی کے باعث ضائع ہونے والے اوورز اور وقت کو کم سے کم کیا جا سکے۔ آئی سی سی نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ خراب روشنی کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے اسٹیڈیموں اور میچ آفیشلز کے لیے جدید لائٹنگ ٹیکنالوجی پر تحقیق کی جائے گی۔ اس تحقیق و ترقیاتی منصوبے کی مالی معاونت آئی سی سی اور (ایم سی سی) مشترکہ طور پر کریں گے۔ اجلاس میں محدود اوورز کی کرکٹ سے متعلق ایک اور اہم سفارش بھی منظور کی گئی۔ اب ایک روزہ اور ٹی ۲۰ر بین الاقوامی میچوں میں ہیڈ کوچ یا ان کے نامزد کردہ معاون عملے کو مقررہ ڈرنکس بریک کے دوران میدان میں جا کر کھلاڑیوں سے براہ راست بات کرنے کی اجازت ہوگی۔ اب تک بین الاقوامی کرکٹ میں کوچز کو یہ سہولت حاصل نہیں تھی اور پیغامات صرف ڈرنکس لے کر آنے والے کھلاڑیوں کے ذریعے پہنچائے جاتے تھے۔ تاہم مختلف فرنچائز لیگز، خصوصاً (آئی پی ایل) میں اس طرز کا نظام پہلے سے رائج ہے، جہاں اسٹریٹیجک ٹائم آؤٹ کے دوران کوچز ٹیم سے مشاورت کرتے ہیں۔ آئی سی سی نے مزید فیصلہ کیا ہے کہ ٹی ۲۰ر میچوں میں دونوں اننگز کے درمیان وقفہ ۱۵ر منٹ کا ہوگا اور بلے بازوں کو وقفے کے اختتام پر فوری طور پر کھیل کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ دریں اثنا، ۲۰۲۵ء میں وائیڈ گیندوں کے حوالے سے شروع کیے گئے تجرباتی قوانین کو بھی مستقل حیثیت دے دی گئی ہے۔

ہندوستانی ہاکی ٹیم نے کوریا کو چاروں شانے چت کر دیا

نئی دہلی (ایم این این):ہندوستان کی انڈر-۱۸ر مردوں کی ہاکی ٹیم نے ایشیا کپ کے پول 'اے' کے اپنے تیسرے میچ میں جنوبی کوریا کو چار ایک سے شکست دے کر شاندار کامیابی حاصل کر لی۔ ہندوستان کی جانب سے کپتان کپتان کشواہا نے ۲ر گول (تیسرے اور ۳۶روں منٹ) اسکور کیے جبکہ وریندر سنگھ نے پانچویں اور شاہ رخ علی نے ۵۴روں منٹ میں ایک۔ ایک گول کیا۔ جنوبی کوریا کیلئے واحد گول کپتان یون جیہیوک نے ۲۱روں منٹ میں کیا۔ میچ کے آغاز سے ہی ہندوستانی ٹیم نے جارحانہ انداز اپنایا اور تیسرے منٹ میں حاصل ہونے والے پہلے پنالٹی کارنر کو گول میں تبدیل کر کے برتری حاصل کر لی۔ راہل یادو کے پاس پر کپتان کشواہا کا ابتدائی شاٹ اگرچہ کورین گول کیپر نے روک لیا تاہم ریباؤنڈ پر انہوں نے گیند کو جال میں پہنچا دیا۔ ہندوستان نے اپنی برتری کو مزید مستحکم کرتے ہوئے پانچویں منٹ میں دوسرا گول بھی کر دیا۔ غازی خان کی عمدہ معاونت پر وریندر سنگھ نے گیند کو گول پوسٹ میں پہنچا دیا۔ دوسرے کوارٹر میں دونوں ٹیموں نے سخت مقابلہ کیا، تاہم ۲۱روں منٹ میں کوریا کو ملنے والے پنالٹی کارنر پر یون جیہیوک نے گول کر کے خسارہ کم کر دیا اور وقفے تک اسکور دو ایک رہا۔ تیسرے کوارٹر میں ہندوستان نے دوبارہ حملہ آور کھیل پیش کیا اور ۳۶روں منٹ میں ایک اور پنالٹی کارنر سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کپتان کشواہا نے اپنا دوسرا اور ٹیم کا تیسرا گول اسکور کیا۔ کوارٹر کے اختتام پر دونوں ٹیموں کو پنالٹی کارنرز ملے۔

آئی پی ایل میں ویبھو سوریا ونشی کا تاریخی دھماکہ

انڈین پریمیر لیگ ۲۰۲۶ء میں راجستھان رائلز کے نوجوان اوپننگ بلے باز ویبھو سوریا ونشی نے کرکٹ کی تاریخ بدل دی۔ انہیں اس سیزن کا موسٹ ویلیو ایبل پلیئر اور ایمرجنگ پلیئر آف دی ٹورنامنٹ منتخب کیا گیا ہے۔ آئی پی ایل کی تاریخ میں سوریا ونشی یہ دونوں باوقار ایوارڈز ایک ساتھ جیتنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۶ر میچوں میں ۷۷۶ر رنز بنا کر انہوں نے اورنج کیپ بھی اپنے نام کی۔ اتوار کی رات احمد آباد میں کھیلے گئے فائنل مقابلے میں رائل چیلنجرز بنگلورو نے گجرات ٹائٹنز کو شکست دے کر مسلسل دوسری بار آئی پی ایل کا ٹائٹل اپنے نام کیا، جس کے بعد منعقدہ تقریب تقسیم انعامات میں سوریا ونشی کو ان اعزازات سے نوازا گیا۔ ٹورنامنٹ میں راجستھان رائلز کو پلے آف تک پہنچانے میں سوریا ونشی نے اپنے بلے سے تباہی مچا دی تھی۔ انہوں نے ایک سیزن میں کرس گیل (۵۹ر چھکے) کے سب سے زیادہ چھکوں کے تاریخی ریکارڈ کو پاش پاش کر دیا۔ سوریا ونشی نے پورے ٹورنامنٹ میں ۲۳۷.۳۰ر کے شاندار اسٹرائیک ریٹ سے بیٹنگ کرتے ہوئے ۷۲ر چھکے لگائے اور اس طرح ایک سیزن میں سب سے زیادہ چھکوں کا ریکارڈ قائم کر دیا۔ سوریا ونشی کی اس جادوئی کارکردگی کی بدولت راجستھان رائلز پلے آف میں پہنچی تھی، تاہم نیو چنڈی گڑھ میں کھیلے گئے کوالیفائر-۲ر میں انہیں گجرات ٹائٹنز کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اورنج کیپ کی فہرست میں دوسرے نمبر پر گجرات ٹائٹنز کے کپتان شبھمن گل رہے جنہوں نے ۷۳۲ر رنز بنائے۔ پرپل کیپ کی دوڑ میں کگیسو ربادا سب سے آگے رہے، جنہوں نے ۱۷ر میچوں میں ۲۹ر وکٹ حاصل کیں۔ فائنل میں بھونیشور کمار نے دو وکٹیں لے کر عارضی طور پر پرپل کیپ اپنے نام کر لی تھی، تاہم ربادا نے دوسری اننگز میں پڈیکل کو آؤٹ کر کے دوبارہ سبقت حاصل کر لی۔ بھونیشور کمار نے ۱۶ر میچوں میں ۲۸ر وکٹ حاصل کئے، جو کسی ہندوستانی گیند باز کی جانب سے ایک سیزن میں مشترکہ طور پر دوسری بہترین کارکردگی ہے۔

فرنچ اوپن: سویٹولینا، کوسٹیوک اور اینڈریوا کوارٹر فائنل میں داخل

نئی دہلی (ایم این این):یوکرین کی نامور ٹینس اسٹارز ایلینا سویٹولینا اور مارٹا کوسٹیوک اور روس کی ٹینس اسٹار میرا اینڈریوا نے فرنچ اوپن ٹینس کے خواتین کے سنگلز مقابلوں کے کوارٹر فائنل راؤنڈ میں جگہ بنالی جبکہ پولینڈ کی ٹینس اسٹار اور ایونٹ کی تھرڈ سیڈڈ آیگا نتالیہ سوئیٹیک چوتھے راؤنڈ میں ہار کر میگا ایونٹ کے خواتین کے سنگلز مقابلوں سے باہر ہو گئیں۔ میگا ایونٹ کے ویمن سنگلز مقابلوں کے چوتھے راؤنڈ میں یوکرین کی ژ ایلینا سویٹولینا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سوئٹزرلینڈ کی حریف کھلاڑی بلینڈا بنسک کو ۶-۴، ۴-۶، ۶-۰ر سے شکست دے کر میگا ایونٹ کے کوارٹر فائنل راؤنڈ میں جگہ بنائی۔ یوکرین ہی کی ٹینس کھلاڑی مارٹا کوسٹیوک نے انتہائی شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے پولینڈ کی نامور ٹینس اسٹار اور ایونٹ کی تھرڈ سیڈڈ آیگا نتالیہ سوئیٹیک کو اسٹریٹ سیٹس میں ۵-۷، ۱-۶ر سے ہرا کر ٹاپ ایٹ راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا۔ روس کی ٹینس اسٹار میرا اینڈریوا نے بھی پری کوارٹر فائنل لائن عبور کرلی، انہوں نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے سوئٹزرلینڈ کی جل بیلن ٹیچ مین اسٹریٹ سیٹس میں ۳-۶، ۲-۶ر سے ہرا کر ٹاپ ایٹ راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا۔ جرمنی نامور ٹینس اسٹار اور ایونٹ کے سیکنڈ سیڈیڈ الیگزینڈر زویروف اور اسپین کے رافیل جوڈار اپنی فتوحات کو برقرار رکھتے ہوئے اے ٹی پی فرنچ اوپن ٹینس میں مینز سنگلز مقابلوں کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے جبکہ روس کے آندرے روبلوف اور ناروے کے کیسپر روڈ ٹاپ ۱۶ر راؤنڈ میں شکست کے بعد مردوں کے سنگلز مقابلوں سے باہر ہو گئے۔ مینز سنگلز مقابلوں کے پری کوارٹر فائنل راؤنڈ میچ میں جرمنی نامور ٹینس اسٹار اور ایونٹ کے سیکنڈ سیڈیڈ الیگزینڈر زویروف نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے حریف نیدرلینڈز کے ٹینس کھلاڑی جمیر ڈی جونگ کو ۶-۷، ۳-۶، ۱-۶، ۱-۶ر سے شکست دی، جہاں فاتح کھلاڑی کا کوارٹر فائنل راؤنڈ میں مقابلہ ابھرتے ہوئے ہسپانوی کھلاڑی رافیل جوڈار سے ہوگا۔ مینز سنگلز ٹاپ ۱۶ر راؤنڈ کے ایک اور میچ میں اسپین کے رافیل جوڈار نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہم وطن حریف کھلاڑی پابلو کیرینو بسٹا کو ۶-۴، ۶-۴، ۱-۶، ۲-۶، ۲-۶ر سے ہرا کر ٹاپ ۸ر راؤنڈ تک رسائی کی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,